www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ دہلی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:102 16.04.2024 TUESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۰۲/منگل/۱۶/اپریل ۲۰۲۴/مطابق/۶/شوالمکرم/۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

دنیا کے طاقتور ترین ممالک کی فہرست جاری

ٹاپ 10 میں کتنے اسلامی ممالک شامل؟

واشنگٹن، 15 اپریل (یو این آئی) دنیا کے طاقتور ترین ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے جس میں امریکہ سرفہرست جبکہ ٹاپ ٹین میں دو اسلامی ممالک شامل ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ فہرست ملکی قیادت، معاشی ترقی، سیاسی اثر و رسوخ، طاقتور فوج اور عالمی اتحادوں کے ساتھ مضبوط وابستگی کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہے جس میں سرفہرست امریکہ اور دوسرے نمبر کا امریکہ کا سب سے بڑا حریف ملک چین ہے۔ روس اس فہرست میں تیسرے، جرمنی چوتھے جب کہ برطانیہ پانچویں نمبر پر براجمان ہے۔ رپورٹ کے مطابق طاقتور ترین مماک کی فہرست میں چھٹے نمبر پر جنوبی کوریا، فرانس ساتویں اور جاپان آٹھویں نمبر پر ہے جب کہ نویں اور دسویں نمبر پر دو اسلامی ممالک بالترتیب سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات موجود ہیں۔ اس رپورٹ میں اسرائیل کو دنیا کا 11 واں طاقتور ترین ملک قرار دیا گیا ہے جب کہ ہندوستان 12 ویں نمبر پر موجود ہے۔ اس کے بعد کینیڈا، یوکرین، ترکی، اٹلی، آسٹریلیا، ایران، برازیل اور اسپین بالترتیب 13 سے 20 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ طاقتور ترین ممالک کی ٹاپ 55 کی فہرست میں ہندوستان کے بعد جنوبی ایشیا سے جو دو ممالک شامل ہیں ان میں بنگلہ دیش 40 جب کہ سری لنکا 53 ویں نمبر پر ہے جن کی جی ڈی پی بالترتیب 460 ارب ڈالر اور 74.4 ارب ڈالر جب کہ فی کس آمدنی بھی بالترتیب 7395 ڈالر اور 14405 ڈالر ہے۔ رپورٹ کے مطابق مارچ 2024 تک امریکہ کی جی ڈی پی 27.97 ٹریلین ڈالر ہے جبکہ چین کی 18.56، روس 1.90، جرمنی 4.70، برطانیہ کی 3.59 ٹریلین ڈالر ہے۔ اسرائیل کی جی ڈی پی 522 ارب ڈالر اور فی کس آمدنی ساڑھے 49 ہزار ڈالر جبکہ انڈیا کی جی ڈی پی 3.39 ٹریلین ڈالر اور فی کس آمدنی 8379 ڈالر ہے۔ ایران کی جی ڈی پی 389 ارب ڈالر اور فی کس آمدنی 18075 ڈالر ہے۔

کیجریوال کے ساتھ دہشت گرد جیسا سلوک کیا جارہا ہے: بھگونت مان

نئی دہلی، 15 اپریل (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا کہ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے ساتھ جیل میں دہشت گرد جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ پیر کو جیل میں مسٹر کیجریوال سے ملاقات کے بعد مسٹر مان نے کہا کہ یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ مسٹر کیجریوال کو وہ سہولیات نہیں دی جارہی ہیں جو عادی جرائم پیشہ افراد کو بھی دی جاتی ہیں۔ اروند کیجریوال کا قصور کیا ہے؟ ان کا قصور صرف یہ ہے کہ انہوں نے لوگوں کے لیے اسپتال، محلہ کلینک اور اسکول بنائے، بجلی اور پانی سب کے لیے مفت کر دیا۔ آپ ان کے ساتھ ایسا سلوک کر رہے ہیں جیسے آپ نے کوئی بڑا دہشت گرد پکڑا ہو۔ مسٹر مان نے کہا کہ جیل مینوئل کے قواعد کے مطابق اگر ملزم کا جیل میں حسن اخلاق ہو تو ان سے آمنے سامنے ملاقات کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ جب مسٹر پی چدمبرم جیل میں تھے اور محترمہ سونیا گاندھی ان سے ملنے آتی تھیں تو انہیں ایک کمرے میں آمنے سامنے بٹھایا گیا تھا۔ یہاں تک کہ پرکاش سنگھ بادل سے بھی آمنے سامنے ملاقات کرائی گئی، لیکن آج ملاقات شیشے کے پیچھے اور فون کے ذریعے بات کرائی گئی جیسے سامنے کوئی بڑا مجرم بیٹھا ہو۔ وہ نہیں جانتے کہ ہمارے ساتھ اتنی دشمنی کیوں ہے کہ ہمارے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے ساتھ ایسا سلوک انہیں مہنگا پڑے گا۔ مسٹر اروند کیجریوال ایک کٹر ایماندار شخص ہیں جنہوں نے شفافیت کی سیاست شروع کی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سیاست کا خاتمہ کیا۔

ایران کا میزائل سسٹم اور فوج کتنی طاقتور ہے؟

لندن، 15 اپریل (یو این آئی) اسرائیل کے سخت حریف ملک ایران کا میزائل سسٹم کتنا موثر اور فوج کتنی طاقتور ہے برطانوی تھنک ٹینک نے رپورٹ جاری کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے برطانوی تھنک ٹینک انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز کی رپورٹ پر مبنی خبر دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس 5 لاکھ 23 ہزار فوج ہے تاہم اسرائیل کے مقابلے میں ایران کی فضائی قوت کمزور لیکن اس کی میزائل صلاحیت فوجی طاقت کا مرکزی جزو ہے۔ اس حوالے سے امریکی محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ کئی سالوں سے عائد پابندیوں کے باوجود ایران ڈرون صلاحیت حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے اور اس کی میزائل قوت مشرق وسطیٰ میں سب سے بڑی اور طاقتور ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران کی میزائل قوت مشرقِ وسطیٰ میں سب سے بڑی ہے اور یہ بنیادی طور پر مختصر اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں پر مبنی ہے جب کہ ایران اب خلائی ٹیکنالوجی کی آزمائش کر رہا ہے تاکہ یہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے بین البرِ اعظمی میزائل تیار کر سکے۔ 2010 میں اپنی نیوکلیئر تنصیبات پر ایک بڑے حملے کے بعد ایران نے اپنی سائبر صلاحیتوں میں اضافہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ عراق میں شدت پسند تنظیم داعش کے خلاف لڑائی میں 2016 سے ایرانی ڈرون استعمال ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ روس کے مطابق ایران شام میں اڈوں سے کنٹرول کیے جانے والے مسلح ڈرون بھی اسرائیلی فضائی حدود میں داخل کر چکا ہے۔ ایران میں پانچ لاکھ 23 ہزار فوجی ہیں جن میں سے ساڑھے تین لاکھ روایتی فوج میں جبکہ ڈیڑھ لاکھ پاسداران انقلاب میں ہیں۔

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT

UMRAH GROUP		BAGHDAD ZEYARAT
21 APRIL 2024	24 JULY 2024	OCTOBER 2024
98,990/-	98,900/-	Rs.1,10,990/-
SAUDI AIRLINES	SAUDI AIRLINES	PATNA TO PATNA
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ	SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN	PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI	DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI	PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	GAYA 6203063202 MD IDRIS	CHAPRA 8294537315 ZAID	AARAH 7838829811 YASIR ABID	MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI	HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH	DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR	LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE	KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں
Alankar Jewellers & CO
7707003434
Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery
AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
ONLY 22CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर ,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

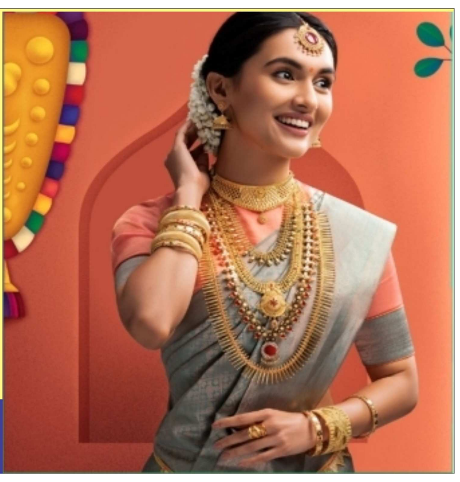

आपका विश्वसनीय दुकान
राज नंदनी ज्वेलर्स
راج نندنی جوئیلرس
91.22ct का जेवर 750.18ct मिलता है।
RNJ
मेकिंग चार्ज शुरु Rs.401 पर ग्राम
Shop Freely with Fair Making Charges
THE HALL MARK JEWELLERY SHOP
FOLLOW US:
जौहरी कॉम्पलेक्स,बाकरगंज, पटना.4 मो०.8084267378,8210775023

OMNISCIENT INVESTO PVT. LTD.
زمین، مکان و اپارٹمینٹ میں انویسٹمینٹ و رہائش کے لئے ایک سنہرا موقع۔ جلد رابطہ کریں۔
زمین:- پٹنہ ضلع میں پھلواری شریف کے قرب جوار میں ایمس کے نزدیک، بہٹہ، سرمیرا روڈ، گونپورا و دیگر اہم مقامات
اپارٹمینٹ:- نوبسہ، راجا بازار، علی نگر، ہارون نگر و دیگر اہم مقامات و نقشہ کے ساتھ جدید ٹیکنولوجی کے ساتھ مکانات بنوانے کے لئے رابطہ کریں۔
9153972091, 9153972092, 9153972093, 9153972094, 9153972095, 9153972096

AL-NIMRAH HAJ UMRAH TOUR & TRAVELS
النمرہ حج و عمرہ ٹور اینڈ ٹریولس کے افتتاحی موقع پر عمرہ ٹور پیکیج میں مزید رعایت
صرف -/67786 ₹
حج و عمرہ کے علاوہ بیت المقدس، بغداد شریف اور دیگر مذہبی مقامات کی زیارت کر کے اپنی نگاہوں کو منور اور دل کو فرحت بخشیں۔
9153972085, 9153972086, 9153972087, 9153972088, 9153972089, 9153972090

Md. Waris 9955150722 Courtesy By: Khazana JEWELLERS Opp. Anjuman Islamia Hall Muradpur, Patna-4
H.Office: Opp. Green Bazaar, Nayatola, Khagaul Road, Phulwari Sharif, Patna-801505, Bihar (India)

*شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی، اینجلز کلچرل اکیڈمی اور میلاد ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے شہید گنج میں منعقدہ

ایک روزہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور رمضان المبارک محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف اضلاع کے طلباء نے شرکت کی

سری نگر// 08 اپریل 2024 کو وادی کی معروف سماجی وثقافتی تنظیم شہر خاص ادبی اور ثقافتی فلاحی سوسائٹی نے اینجلز کلچرل اکیڈمی اور میلاد ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے ایک روزہ عظیم الشان سیرت النبی (ص) اور رمضان المبارک محفل کا انعقاد کیا گیا۔ میلاد ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ شہید گنج میں منعقدہ تقریب میں دلچسپی رکھنے والے طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس میں وادی کی معزز شخصیات اور متعدد زائرین نے بھی شرکت کی۔ خواجہ فاروق رنزوشاہ، جی این وار، مولانا نثار احمد پالپوری، ہلال احمد دین، معراج الدین فراز، عمر فاروق بھٹ، حاشر افنان، مہ جبین غوثیہ اور فردوس احمد جالو اس موقع پر مہمان خصوصی تھے، ظہور احمد مسعودی اور محمد امین جالو اس موقع پر جیوری تھے۔ پروگرام کی میزبانی شیخ انوار الحق اور سمیر احمد شاہ نے کیا اینجلز کلچرل اکیڈمی کے صدر جناب طارق احمد شیرا نے طلباء کو بڑے جوش وخروش سے نعت پڑھتے دیکھ کر بے حد مسرت کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ بہت سے طلباء اس میں شرکت کریں گے یا نہیں، انہوں نے شرکاء طلباء کا شکریہ ادا کیا جو پروگرام شروع ہونے سے پہلے پہنچے تھے انہوں نے بچوں کے والدین کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بچپن سے ہی اپنے بچوں کی صحیح تربیت کی اور انہیں نیک راستے پر گامزن کر دیا۔ مسٹر طارق احمد شیرا نے نعت پروگرام میں شرکت کرنے والوں، والدین، معززین اور دیگر تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ طارق احمد شیرا نے کہا کہ مقابلہ نعت ہر سال رمضان المبارک میں منعقد کیا جاتا ہے کیونکہ یہ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب کمانے کا بہترین موقع ہے کیونکہ یہ مقدس مہینہ ہے جس میں روزہ رکھنا فرض ہے اور قرآن مجید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ نعت کے مقابلے میں لبازہرہ نے پہلی، صغرا بتول نے دوسری اور قیسوا زہرہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ آخر میں شرکاء، مہمانوں، منتظمین اور میڈیا پارٹنرز میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس پروگرام کو ڈیزائن کے تصورات، حیدر وکرار ایڈورٹائزنگ ایجنسی، کشمیر بک ڈپو تجبول سوک، اورین ویلی سولرز پرائیویٹ لمیٹڈ، ورائٹی ہاؤس، جاوید جیولرز اینڈ اور یو پی انٹر پرائزز نے سپورٹ کیا تھا۔

ایل ای ڈی ایکسپو 2024 ممبئی اس سال کی نمائش میں دلچسپ نئی مصنوعات کی رونمائی اور اختراعات کے ساتھ اضافہ کرے گا

نئی دہلی، 15 اپریل، 2024: روشنی کی صنعت میں اختراعات کی نبض حاصل کرنے کے لیے، ایل ای ڈی ایکسپو کا 27 واں ایڈیشن جلد ہی 9 سے 11 مئی تک جیو ورلڈ کنونشن سینٹر، باندرہ، ممبئی میں منعقد ہونے والا ہے۔ ایکسپو کی فروخت شدہ نمائش کی جگہ میں 49 نئی کمپنیاں سمیت 185 سے زائد کمپنیاں حصہ لیں گی۔ ایل ای ڈی ایکسپو میں بہت سی کمپنیاں پردے اٹھائیں گی۔ شاندار LED ایکسپورٹ 2024، شہر جو کبھی نہیں سوتا، ممبئی میں بلکہ لائٹنگ انڈسٹری کے پیشہ ور افراد اور سٹالورٹس اپنے علم کا اشتراک کر سکتے ہیں کمپنیاں جیسے اریہانت لائٹنگ سلوشنز، ایسمون انڈسٹریز، بیگ الیکٹرانکس اینڈ لائٹنگ، پاور پالازو، سینی سیمی کنڈکٹر، یونیگلو، الیکٹرونکس، الیکٹرونکس، کی شرکت کا اختراعی مصنوعات کی نمائش کریں گے۔ اس کے ساتھ بین الاقوامی برانڈز جیسے Machines بھی نمائش کو عالمی سطح پر لے جائیں گے۔ ایل ای ڈی اپنی توانائی پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے اور رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں حالیہ تیز تعمیرات، کم لاگت اور پائیدار حل کے لیے صارفین کی بدلتی ہوئی مانگوں کی وجہ سے کرتے ہوئے اور ایل ای ڈی صنعت کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی کوششوں اور امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم کے وزیر نے کہا،" اجول اسکیم اور دی ایل ای اپنی مصنوعات بھی پیش کریں گی جو لائٹنگ اور ایل ای ڈی انڈسٹری کو ایک نئی جہت منعقد ہو رہا ہے، ایک تجارتی میلہ ہے جہاں نہ صرف نئی مصنوعات پیش کی جائیں گی اور اپنے نیٹ ورک کو بڑھا سکتے ہیں۔ اس 3 روزہ نمائش میں صنعت کی معروف ٹیکنالوجی، گرین سرف، ہنس انٹر پرائزز، نیپچون لائٹس، آپٹکس میکیٹرونکس، پرائیڈ مشاہدہ کریں گے۔ اینڈ الیکٹرانکس، وی آر کیبل، زائلوس ایم وی ٹیکنالوجی اپنی Demac Italy، Reran International، Ferix اور Aton کے تحفظ کے لیے جانا جاتا ہے اور یہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں بڑے رفتار ترقیوں اور خاص طور پر ہندوستان میں اپنی مرضی کے مطابق ڈیزائنز، خوبصورت اس صنعت کا مستقبل بہت روشن ہے۔ اس ایکسپو کے بارے میں اپنے خیالات پیش کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جناب پیوش گوئل، کامرس اور صنعت کے وزیر ڈی اسٹریٹ۔ لائٹنگ نیشنل پروگرام (SLNP) نے ہمیں پورے ملک میں ہر گھر میں توانائی کی موثر روشنی پہنچانے میں مدد کی ہے، جس کے نتیجے میں لاگت میں بہت زیادہ بچت ہوئی ہے، توانائی کی کھپت میں کمی آئی ہے، اور ماحولیاتی تحفظ کا فائدہ ہوا ہے۔" ایل ای ڈی ایکسپو 2024 کے لیے اپنی مبارکباد کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، ہمیں فرینکفرٹ ٹریڈ فیئر انڈیا کی طرف سے ہندوستان میں تیار کردہ ایل ای ڈی اور اس کی مصنوعات کو فروغ دینے اور لوگوں میں بیداری لانے اور توانائی کے تحفظ کے پیغام کو انتھک کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس سطح تک پہنچنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات قابل تعریف ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اس نمائش کے ذریعے تمام قسم کے اسٹیک ہولڈرز اکٹھے ہوں گے، اپنے خیالات پیش کریں گے، اپنے کام کی نمائش کریں گے اور ایل ای ڈی انڈسٹری کو آگے لے جانے میں مدد کریں گے۔ صنعت کی طرف سے کی جانے والی اختراعات نہ صرف نئے دروازے کھول رہی ہیں بلکہ صارفین کو مزید انتخاب بھی فراہم کر رہی ہیں، جس سے کاروبار کو توانائی کے تحفظ کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترقی اور تیاری کا موقع مل رہا ہے۔ 3 روزہ نمائش میں مختلف قسم کی نئی مصنوعات پیش کی جائیں گی جن میں سے چند درج ذیل ہیں: Neev Lights اپنی نئی آؤٹ ڈور LED لائٹ متعارف کروا رہی ہے جس میں وال واشر لائٹ بھی شامل ہے جو واٹر پروف ہوگی۔ نیپچون لائٹس انڈیا نیپچون سکینچر کے نام سے ایک نئی تعمیراتی اور اندرونی روشنی کی سیریز شروع کر رہا ہے۔ JN لائٹنگ اپنے برانڈ Tinge کے تحت نئی انڈور اور آؤٹ ڈور لائٹنگ پراڈکٹس لانچ کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ، آپٹکس میکیٹرونکس آر جی بی ڈبلیو مونو فلیکسیبل وال واشر لائٹ لا رہا ہے، جس میں شیشے کو ہٹا دیا گیا ہے، اور آئی پی لینز کو پرائمری آپٹکس کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، جو IK10 کے اثرات کی مزاحمت کو برداشت کر سکتے ہیں۔ اس پراڈکٹ کی توانائی کی کارکردگی عام مصنوعات سے 12٪ زیادہ ہے۔ یہ یہاں تک کہ پیچیدہ جیومیٹریوں اور شکلوں کو نکالنے کی اجازت دیتا ہے۔ گرین سرف اپنی سولر لائٹس، ایل ای ڈی لائٹس اور توانائی بچانے والی گھریلو لائٹس بھی لانچ کرے گا جو پائیداری میں معاون ہیں۔ Tektronix بہترین معیار اور نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ PC وال لائٹ لانے والا ہے۔ Sany Semiconductor Lithium Ion بیٹری سیل 2600R-Tianneng/TLNC-18650 شروع کرنے والا ہے جو ماحول دوست عناصر سے بنا ہے۔ پروڈکٹ میں EV ایپلی کیشنز کے لیے انتہائی کم (20IR milliohms سے کم) ہے جو اسے بیٹری پیک میں تھرمل مسائل کے بغیر بہتر ڈسچارج سائیکل کے لیے موثر بناتا ہے۔ اس کے ساتھ نمائش کرنے والے برانڈز جیسے رام دیو لائٹس ایل ایل پی، رام دیو پی سی بی، کریزونی ڈیک، لائٹ باکس، گلوکوٹ سلیکون، وی آر کیبل انڈیا، شوبتا انٹر پرائزز، اورین ایل ای ڈی- گولڈوین ایل ای ڈی اور بہت سے دوسرے بھی نمائش کے دوران اپنی نئی مصنوعات مارکیٹ میں لائیں گے۔ پائیداری نے مختلف شعبوں میں اپنے لیے ایک اہم مقام بنایا ہے اور روشنی کی صنعت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس موضوع پر روشنی ڈالنے کے لیے ایل ای ڈی ایکسپو ممبئی 2024 میں کئی خصوصی ورکشاپس اور مباحثوں کا بھی اہتمام کیا جائے گا جس میں موضوع کے ماہرین اور نچلی سطح پر کام کرنے والے لائٹنگ ڈیزائنرز اپنے خیالات پیش کریں گے۔ 9 مئی 2024: صبح 11.30 بجے سے دوپہر 2.30 بجے تک خواتین کی لائٹنگ میں ورکشاپ-" پائیدار طریقوں پر روشنی ڈالنا: روشنی کی صنعت میں سبز مستقبل کے لیے جدید رجحانات اور ٹیکنالوجیز کی نقاب کشائی" 10 مئی 2024: صبح 11.30 تا 2.30 بذریعہ الیومینیٹنگ انجینئرنگ سوسائٹی (IES)

بہار میں تین سیٹوں پر آر جے ڈی اور این ڈی اے کے امیدواروں کے درمیان ایک بار پھر ہوگا شہ اور مات کا کھیل

پٹنہ، 15 اپریل (اسٹاف رپورٹر) بہار میں لوک سبھا انتخابات میں اس بار تین سیٹوں پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدواروں کے درمیان ایک بار پھر شہ مات کا کھیل دیکھنے کو ملے گا۔ سال 2024 کے انتخابات میں پاٹلی پترا، بانکا اور جہان آباد سیٹوں پر آر جے ڈی اور این ڈی اے کے امیدوار 2019 کے بعد ایک بار پھر ایک دوسرے کو چیلنج دیتے نظر آئیں گے۔ سال 2019 کے انتخابات میں پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ پر، آر جے ڈی کے قومی صدر لالو پرساد یادو کی بیٹی میسا بھارتی کا مقابلہ این ڈی اے کے اتحادی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار رام کرپال یادو سے ہوا تھا۔ بی جے پی امیدوار مسٹر یادو نے آر جے ڈی امیدوار میسا بھارتی کو شکست دے بازی جیت لی تھی۔ آر جے ڈی کے امیدوار جئے پرکاش نارائن یادو نے بانکا پارلیمانی سیٹ سے الیکشن لڑا، جہاں انہیں این ڈی اے (جے ڈی یو) کے امیدوار گریدھری یادو نے شکست دی۔ سابق ایم پی سریندر پرساد یادو نے آر جے ڈی کے ٹکٹ پر جہان آباد پارلیمانی سیٹ سے قسمت آزمائی لیکن انہیں جے ڈی یو امیدوار چندیشور پرساد نے شکست دی۔ اس بار راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ سے آر جے ڈی کے ٹکٹ پر انتخابی دنگل میں اتری ہیں، اس بار بھی ان کا مقابلہ بی جے پی امیدوار رام کرپال یادو سے ہے۔ ساتھ ہی آر جے ڈی امیدوار جئے پرکاش نارائن یادو کو بانکا پارلیمانی سیٹ پر دوبارہ جے ڈی یو امیدوار گردھاری یادو سے مقابلہ کرنا ہوگا۔ سابق ایم پی سریندر پرساد یادو ایک بار پھر جہان آباد سیٹ جیتنے کے ارادے سے انتخابی میدان میں اترے ہیں، جہاں ان کا ایک بار پھر جے ڈی یو امیدوار چندیشور پرساد سے مقابلہ ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ان تینوں نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں کون سا امیدوار ہار جیت کا کھیل جیت پاتا ہے۔

راجیہ سبھا کے دو ممبران پارلیمنٹ لوک سبھا انتخابات میں قسمت آزمائیں گے

پٹنہ، 15 اپریل (اسٹاف رپورٹر) بہار کے لوک سبھا انتخابات 2024 میں دو راجیہ سبھا ممبران اپنی قسمت آزمائیں گے۔ سابق مرکزی وزیر سی پی ٹھاکر کے بیٹے راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ وویک ٹھاکر نوادہ سیٹ سے قسمت آزمائیں گے اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے قومی صدر لالو پرساد یادو اور سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کی بیٹی راجیہ سبھا رکن میسا بھارتی پاٹلی پتر سیٹ سے قسمت آزمائیں گی۔ سال 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں نوادہ سیٹ سے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) میں شامل لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے امیدوار سابق ایم پی سورج بھان سنگھ کے بھائی، چندن سنگھ نے جیت حاصل کی تھی۔ اس بات کے الیکشن میں نوادہ سیٹ این ڈی اے میں سیٹوں کے تال میل کے تحت بی جے پی کو ملی ہے۔

قانون کا احترام کرتے ہوئے کیجریوال کو اب وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہئے: گوئل

نئی دہلی، 15 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور یونائیٹڈ ہندو فرنٹ کے بین الاقوامی ورکنگ صدر جے بھگوان گوئل نے دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر پیر کو ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر کیجری وال کو راحت کے لیے کچھ اور انتظار کرنا پڑے گا۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ سپریم کورٹ نے ان کی درخواست پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو نوٹس جاری کیا ہے اور انہیں 24 اپریل تک اپنا جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ اب مسٹر کیجریوال کی درخواست پر ملک کی سب سے بڑی عدالت میں مہینے کے آخر میں بحث کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ مسٹر کیجریوال سپریم کورٹ سے جلد تاریخ چاہتے تھے، لیکن سپریم کورٹ نے فوری راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مبینہ شراب گھپلہ میں جیل میں بند مسٹر کیجریوال کو مزید وقت جیل میں گزارنا پڑے گا۔

ایف اے ڈی اے نے مالیاتی اور انشورنس کمپنیوں کے ساتھ ڈیلر سیٹسفیکشن اسٹڈی شروع کی

نئی دہلی، 15 اپریل (یو این آئی) آٹوموبائل ریٹیل شعبہ کی سب سے بڑی قومی تنظیم فیڈریشن آف آٹوموبائل ڈیلرز ایسوسی ایشنز (ایف اے ڈی اے) نے ہندوستان میں آج پریمون ایشیا کے ساتھ مل کر مالیات اور انشورنس کے لیے ڈیلر سیٹسفیکشن اسٹڈی شروع کرنے کا اعلان کیا ایف اے ڈی اے کے صدر مسٹر منیش راج سنگھانیہ نے اس اسٹڈی کے آغاز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سالانہ ڈیلر سیٹسفیکشن اسٹڈی کے ساتھ ڈیلر-او ای ایم تعلقات کو سمجھنے کا معیار بن گیا ہے۔ ایف اے ڈی اے مالیاتی اور انشورنس کمپنیوں کے لیے ڈیلر سیٹسفیکشن اسٹڈی شروع کرنے کے لیے ایک اور قدم آگے بڑھاتے ہوئے خوش ہے۔ یہ مطالعہ ڈیلرز اور فائنانس اینڈ انشورنس کمپنیوں کے درمیان تعلقات کے کلیدی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرے گا اور اس لیے اس تعلق کی باریکیوں کو سمجھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اس مطالعہ کو ایف اینڈ آئی سیکٹر کی جانب سے زبردست حمایت حاصل ہوگی کیوں کہ اس شعبے میں کمپنیوں کے ساتھ آٹو ڈیلر شپ کو درپیش مسائل کو سمجھنے کی یہ پہلی کوشش ہے۔ ڈیلر سیٹسفیکشن اسٹڈی ایف اے ڈی اے کے خزانچی اور ڈائریکٹر ڈی ایس ایس ایف اینڈ آئی مسٹر امر جتن شیٹھ نے کہا کہ ڈیلروں کو ان کی ڈیلر شپ چلانے کے لئے ہر طرح سے مدد کرنے کے ایف اے ڈی اے کے بیان کردہ مقصد کے مطابق ایف اینڈ آئی کے لیے ڈی ایس ایس اولین تحقیق ہے، جو انشورنس اور فائنانس کمپنی کے ساتھ تعلقات پر محیط ہے۔ توقع ہے کہ اس مشق کے نتائج سے ڈیلروں اور ایف اینڈ آئی سیکٹر کو تشویش کے کلیدی شعبوں پر کام کرنے میں مدد ملے گی تاکہ صارفین کے لیے خدمات کو بہتر بنایا جا سکے۔ پریمون ایشیا کے ڈائریکٹر اور سی او او مسٹر راہل شرما نے کہا کہ ڈیلر کی توقعات کا بندوبست نہ صرف آٹو او ای ایم کے ساتھ بلکہ آٹو ریٹیل کاروبار میں دیگر سبھی فریقوں کے ساتھ ایک ہموار کاروباری آپریشن اور آخری صارف کو بہترین خدمات فراہم کرنے کے لیے اہم ہے۔ اسی مقصد کے ساتھ ایف اینڈ آئی کے لیے 2024 ایف اے ڈی اے ڈی ایس ایس کا آغاز کیا جا رہا ہے، جو صنعت میں اپنی نوعیت کا پہلا مطالعہ ہے۔ توقع ہے کہ یہ نہ صرف ڈیلر اور ایف اینڈ آئی کمپنیوں کے تعلقات کو بہتر بنانے میں ایک طویل سفر طے کرے گا بلکہ آخری صارفین کو کم سے کم وقت اور لاگت میں بہترین مصنوعات اور خدمات بھی فراہم کرے گا۔ یہ مطالعہ ریٹیل اور ہول سیل فنانس اور انشورنس کے تمام شعبوں میں کاروباری تعلقات کو متاثر کرنے والے کلیدی عوامل اور صفات پر غور کرے گا۔ اے ف اے ڈی اے کی طرف سے اس طرح کے اقدامات میں ڈیلرز کی بڑھتی ہوئی شرکت کے ساتھ ڈی ایس ایس برائے ایف اینڈ آئی مالیات اور انشورنس پالیسی کی آسانی، ان مصنوعات کو فروخت کرنے والے ڈیلر شپ کے اہلکاروں کی تربیت، تقسیم اور دعووں سے شروع ہونے والے تعلقات کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کی کوشش کرے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ مطالعہ کے نتائج ایف اینڈ آئی کمپنیوں کو ڈیلرز اور آخری صارفین کی مدد کے لیے نئی مصنوعات، خدمات اور عمل کو ڈیزائن کرنے میں مدد کریں گے۔ اس مطالعہ کی اہم جھلکیاں ہیں مطالعہ تین وسیع شعبوں کا احاطہ کرے گا - خوردہ اور تھوک مالیات اور انشورنس اور ہر ایک شعبے کے اندر ڈیلر پرنسپلز سے درخواست کی جائے گی کہ وہ سب سے زیادہ پسندیدہ شراکت داروں کا انتخاب کریں اور پیش کردہ خدمات اور عمل سے متعلق مختلف صفات اور عوامل پر ان کی درجہ بندی کریں نیز ڈیلر کی درجہ بندی کی بنیاد پر، بہترین ایف اینڈ آئی کمپنیوں کو آٹوموٹیو انڈسٹری کے مختلف حصوں میں حاصل کردہ سکور کے لحاظ سے درج کیا جائے گا - فور وہیلر ماس، فور وہیلر لگژری، ٹو وہیلر ماس، ٹو وہیلر لگژری، تھری وہیلر اینڈ اور کمرشیل گاڑیاں۔ اس کے علاوہ مطالعہ کے نتائج کی بنیاد پر آٹوموٹیو انڈسٹری کے ہر طبقے کے سرفہرست کھلاڑیوں کو 14 جون 24 کو ہوٹل سہارا اسٹار، ممبئی میں سالانہ ایف اے ڈی اے انشورنس اینڈ فنانس چوٹی کانفرنس میں شاندار ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔

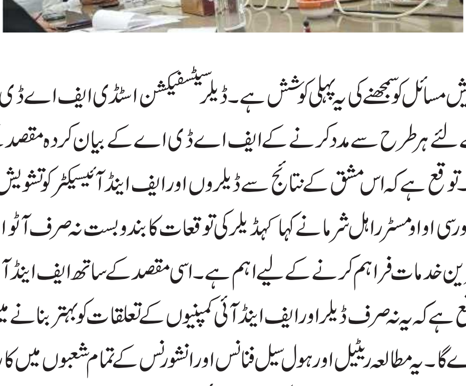

تارسن میں اصلاح معاشرہ کانفرنس بحسن وخوبی اختتام پزیر

مظفر پور (انور حسین) گزشتہ شب بعد نماز مغرب تا وقت مناسب مظفر پور کے ایک خوبصورت گاؤں سمیرا تارسن تارا میں ایک عظیم الشان اصلاح معاشرہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں نامور علماء کرام نے اپنے بیانات سے سامعین کے قلوب واذہان کو منور کیا اس کانفرنس کی صدارت شیخ مطیع الرحمن چترویدی حفظہ اللہ نے کی نظامت کی ذمہ داری نوجوان خطیب شیخ حافظ شہنواز احمد سلفی حفظہ اللہ نے بڑے ہی خوبصورت انداز میں انجام دی اور فکر آخرت پر شیخ نے ایک پر مغز خطاب بھی فرمایا جو دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دینے والا خطاب تھا، شیخ انس سلفی حفظہ اللہ نے تقوی کے ثمرات اور فوائد پر ایک جامع خطاب فرمایا اس کے بعد مدرسہ اسلامیہ سمیرا کے صدر مدرس شیخ کلیم سلفی حفظہ اللہ نے اتحاد واتفاق اور انسانی ہمدردی اخوت و بھائی چارگی اور معاشرت کے مختلف پہلوؤں کو اصلاح معاشرہ کے لئے ضروری بتایا اس کانفرنس میں مہمان مقرر کی حیثیت سے شامل ہوئے ملک کے مشہور ومعروف عالم دین اور آسان قرآن کے مترجم شیخ حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ نے اصلاح معاشرہ کے عنوان پر ایک فکر انگیز خطاب فرمایا جو دلوں کو چھونے والا تھا شیخ نے توحید، سنت، ایمان اور معاشرتی خرابی کو درست کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اسے دنیا اور آخرت کی سعادت کا زریعہ قرار دیا شیخ شہنواز احمد سلفی حفظہ اللہ اور شیخ مطیع الرحمن چترویدی حفظہ اللہ کے ہاتھوں شیخ محترم کے ترجمہ قرآن کے ہندی ورژن کا اجراء بھی عمل میں آیا اور لوگوں کو اسی اپنے گھر کی زینت بنانے کی اپیل بھی کی گئی تاکہ اللہ کے اس کتاب کو ہر ایک فرد تک پہنچایا جا سکے، گاؤں کے نوجوانوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں پوری یکسوئی دکھائی، اور پروگرام مکمل طور پر کامیاب رہا، نوجوان اور متحرک مسلم بیداری کارواں کے صدر انور حسین نے تمام علماء کرام کا شکریہ ادا کیا اور اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون کرنے والے بنے۔

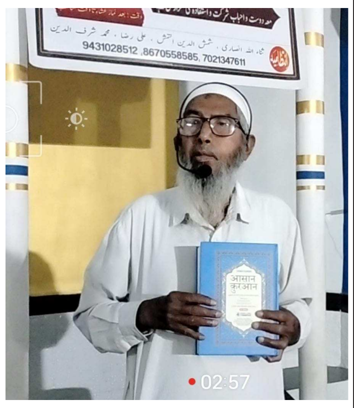

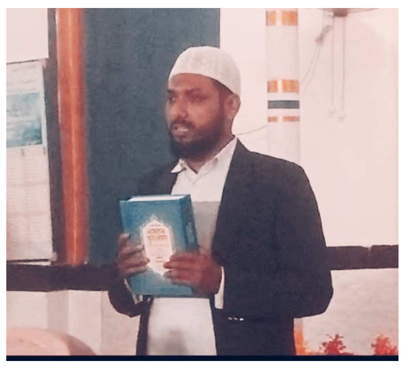

فائر سروس ہفتہ کے موقع پر ہوٹل موریا میں فائر ماک ڈرل کا انعقاد کیا گیا

پٹنہ (پریس ریلیز) فائر سروس ویک کے موقع پر سوموار کو ہوٹل موریا میں تربیت یافتہ عملے کے ذریعہ فائر ماک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ملازمین کی جانب سے آگ بجھانے کے حیرت انگیز طریقے پیش کیے گئے۔ فائر الارم ملتے ہی مارشل ٹیم حرکت میں آ گئی۔ مہمانوں کو ایمرجنسی لینڈر کے ذریعے ایک ایک کر کے کمرے سے بحفاظت نیچے لایا گیا۔ اس کے بعد مہمان کو ہوٹل موریہ کے منتظم آر کے سنگھ نے ابتدائی طبی امداد (بی پی چیک) فراہم کی اور ایمبولینس کے ذریعے قریبی رینبو اسپتال بھیجا گیا۔ پروگرام میں مہمانوں کے طور پر موجود منوج نٹ (ڈسٹرکٹ فائر آفیسر) اور اجیت کمار (سب ڈویژنل فائر آفیسر) نے ہوٹل موریہ کے ملازمین کو فائر سیفٹی سے متعلق کئی اہم معلومات دیں۔ راجن سنہا (ڈائریکٹر، جے پی سنہا انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ) اور دیگر مہمانوں کے طور پر موجود پروفیسر۔ مدھو بالا (ماہر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ) نے بھی فائر سیفٹی کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جبکہ ڈاکٹر دیپک شرن (ایس یو پی ڈی ٹی، ریڈ کراس سوسائٹی) اور ڈاکٹر کریم نے ابتدائی طبی امداد کے بارے میں اپنے خیالات پیش کئے۔ اس موقع پر موجود سیتا رام پرساد (ایس ایچ او، گاندھی میدان پولیس اسٹیشن) نے حفاظت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا جبکہ ہوٹل موریا کے مینجنگ ڈائریکٹر آدتیہ پرکاش سنہا اور ہوٹل موریہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بی ڈی سنگھ نے پروگرام میں فائر سیفٹی کے بارے میں تفصیل سے بات کی اور لوگوں کو اس سے آگاہ کیا۔ پروگرام کا انعقاد کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر آر کے سنگھ نے کہا کہ ہوٹل موریا میں ہر طرح کے آگ بجھانے کے آلات دستیاب ہیں جن کی مدد سے ہم تمام منفی حالات سے نمٹنے کے قابل ہیں۔ ہمارے پاس پبلک ایڈریس سسٹم، ایڈوانسڈ اسپرنکلر سسٹم، فائر الارم، ہائیڈرینٹ سسٹم، فوم جیٹ اور فائر سموک ایکسٹریکٹر کا مکمل نظام موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے یہاں تمام وسائل موجود ہیں۔ موک ڈرل میں مارشل ٹیم کے ہمراہ ہوٹل موریا کے مختلف شعبہ جات کے ملازمین موجود تھے۔

رام نومی کے حوالے سے 171 اہم مقامات پر مجسٹریٹ تعینات کیے جائیں گے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سب ڈویژن انتظامیہ نے رام نومی کے موقع پر نکالے جانے والے جلوس کی مکمل تیاریاں کر لی ہیں۔ جلوس کے حوالے سے سب ڈویژن کے سلطان گنج، بہادر پور، عالم گنج، کھجیکلاں، مہدی گنج، چوک، ملسلامی اور اگمکوان، بائی پاس، دیدار گنج، ندی تھانہ، فتحوہا اور تھانہ کھپورہ کے علاقوں میں 171 مقامات پر مناسب پولیس فورس اور مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔۔اس کے علاوہ جلوس کی حفاظت کے لیے 12 مجسٹریٹ بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ ایس ڈی ایم گنجن سنگھ نے کہا کہ تہوار پر بڑے جلوس اور ہنومان مندروں میں عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ہر گلی اور چوراہے پر پولیس فورس کے ساتھ مجسٹریٹ تعینات کئے گئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی جلوالے ہنومان مندر میں پوجا کے لیے کمیٹی کی طرف سے مکمل تیاریاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سلطان گنج تھانہ علاقہ میں پانچ مقامات پر، کھجیکلاں میں چار، چوک میں پانچ اور عالم گنج میں تین مقامات پر خصوصی چوکسی رکھی جارہی ہے۔ جس میں چوک تھانہ علاقہ کے نالا پر، آغا حسین چوراہے، چک ٹولی، فصل کا میدان، پورب دروازہ، کھاجیکلاں تھانہ علاقہ کے نون چوراہے، صدر گلی، مچھر ہٹہ، لودی کٹرا، عالم گنج تھانہ علاقہ کے نانموہیا، مینا بازار، بیلور گنج، پولس تھانہ کے علاقہ کا نالہ پور۔ اسٹیشن خان مرزا، شاہ گنج روڈ، مسجد روڈ، پتھر کی مسجد اور کھجوربنہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ تھانہ ناڑی میں تین، فتوحہ میں چار اور خوشو پور میں تین مقامات پر خصوصی چوکسی رکھی جائے گی۔ جبکہ سلطان گنج، عالم گنج، کھجیکلان، چوک اور ملسلامی تھانہ کے علاقے کے کچھ مقامات کو حساس سمجھا جاتا ہے اور ان پر خصوصی نظر رکھی جارہی ہے۔ جلوس دو مقامات سے شروع ہوگا۔ منگل تالاب کمپلیکس سے نکلتے ہوئے، گرو گوبند سنگھ پاتھ، پٹنہ صاحب اسٹیشن، مورچہ روڈ، پوربدروازہ سے اشوک راج پتھ سے ہوتے ہوئے حاجی گنج، چمدوریا، جھاؤ گنج، چوک، مچھرہٹہ، کھجیکلاں، گڑہٹہ، گجری بازار، پچھّم دروازہ، سٹی کورٹ، پرانا گنج، بلور گنج۔ بھدر گھاٹ اور گائگھاٹ پر واقع تین مجسٹریٹ جلوس کے آگے اور پیچھے پولیس فورس کے ساتھ تعینات کیے جائیں گے تاکہ جلوس کو گوری شنکر مندر تک لے جایا جاسکے۔ جبکہ بلکیشن گنج سے تریپولیا کے راستے مہندر وا اور وہاں سے واپس بلکیشن گنج تک جلوس کے لیے جلوس کے آگے اور پیچھے تین مجسٹریٹ اور پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ آدھی رات سے مجسٹریٹ تعینا تہاری بیگم پور میں واقع جلاولے ہنومان مندر میں آدھی رات کے بعد جمع ہونے والے ہجوم کو دیکھتے ہوئے پولیس افسران، مرد اور خواتین پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ ایس ڈی او نے بتایا کہ منگل کی آدھی رات سے بدھ کی صبح 8 بجے تک اور صبح 8 بجے سے لے کر تقریب کے اختتام تک، مندر کے مرکزی دروازے اور مقدس مقام پر دو شفٹوں میں تین مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ تہوار کے دوران علاقے میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی کی ہدایات دی گئی ہیں۔ کارپوریشن ایڈ منسٹریٹر کو صفائی اور پینے کے پانی کے انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کنٹرول روم 24 گھنٹے کھلا رہے گا۔ صورتحال پر نظر رکھنے اور کنٹرول کرنے کے لیے سٹی کنٹرول روم 24 گھنٹے کھلا رہے گا۔ جہاں تین شفٹوں میں چھ مجسٹریٹ تعینات کیے جائیں گے۔ جبکہ ڈی سی ایل آر سینئر چارج میں رہیں گے۔

چار روزہ میلہ طلوع آفتاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

لوک عقیدے کا چار روزہ طویل تہوار چیتی چھٹھ پیر کی صبح چڑھتے سورج کو دعا دینے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پیر کی صبح سورج کو ارگھیہ دیتے وقت گھاٹوں پر باہمی تعاون اور عقیدت کا شاندار نظارہ دیکھنے کو ملا۔ لا کالج گھاٹ، چودھری ٹولہ گھاٹ، گھگھا گھاٹ، راجہ گھاٹ، کنتاہی گھاٹ، گائیگھاٹ، مہاویر گھاٹ، بھدرا گھاٹ، نوجر گھاٹ، آدرش گھاٹ، متن گھاٹ، کھجیکلان گھاٹ، ٹیڈھی گھاٹ، مہاراج گھاٹ، کنگن گھاٹ، کیلا گھاٹ، پتھر گھاٹ، دمراہی گھاٹ، نورالدین گنج گھاٹ اور دیگر گھاٹوں پر دور دور سے آئے ہوئے عقیدت مند جمع ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن سمیت مختلف سماجی تنظیموں نے گھاٹوں اور گلیوں سے عقیدت مندوں کی بھیڑ کو مرکزی سڑکوں پر نکالنے اور روشنی کا انتظام کرنے میں حصہ لیا۔ گھاٹوں پر پوجا کمیٹیوں کے لوگ عقیدت مندوں اور عقیدت مندوں کی خدمت کے لیے تیار رہے۔ دعا لینے سے پہلے لوگوں نے آدھی رات کو سڑکوں کی صفائی کی۔ میونسپل کارپوریشن کے ملازمین نے گھاٹوں کی طرف جانے والی سڑکوں کی صفائی کی۔ ارگھیا پیش کرنے کے لیے پیر کی صبح 4 بجے سے ہی عقیدت مند گھاٹوں پر پہنچنا شروع ہوگئے تھے۔ روزے کے ساتھ ساتھ عقیدت مند دریائے گنگا میں گھنٹوں سورج نکلنے کا انتظار کرتے رہے۔ اس دوران خواتین عقیدت مندوں کے ساتھ رنگی جھونکی بیٹی مانگیلا، پڑھل پنڈت داماد، ارے چھٹی مایا، درشن دیالا ہمارا گانوں پر بھگوان سوریا کی پوجا میں مصروف رہیں۔ سب ڈویژن کے گھاٹوں پر کونسلروں، چھٹھ پوجا کمیٹیوں اور سماجی کارکنوں اور دیگر نے چھٹھ کے عقیدت مندوں کی خدمت میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ سورج کی سرخی کو دیکھتے ہی چہرے چمک اٹھے۔ روزہ دار عورتیں بغیر پانی کے روزہ رکھ کر گنگا کے پانی میں کمر گہرے کھڑے ہو کر دیوتا سوریہ کی پوجا کرنے میں مصروف ہوگئیں اور جیسے ہی بھوون بھاسکر آسمان کی سرخی کے درمیان نمودار ہوا تو لوگوں نے شور مچایا اور چڑھتے سورج کو ارگھیا پیش کیا۔ کچھ عقیدت مندوں نے اپنے اپنے گھروں میں بنائے گئے مصنوعی تالابوں میں بھگوان بھاسکر کی پوجا کی۔

حج 2024 کے لئے حج رقم کی تیسری قسط جمع کرنے کا اعلان

رقم جمع کرنے کی مقررہ آخری تاریخ 27-04-2024

(مورخہ 15/اپریل) بہار ریاستی حج کمیٹی کے عزت مآب چیرمین جناب الحاج عبدالحق نے اپنے پریس اعلانیہ کے ذریعہ مطلع کیا ہے کہ حج 1445ھ مطابق 2024ء کے لئے حج رقم کی تیسری قسط جمع کرنے کا اعلان حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ کردیا گیا ہے۔ تیسری قسط جمع کرنے کی مقررہ آخری تاریخ 27-04-2024 ہے۔ مختلف امبارکیشن پوائنٹ سے پرواز (فلائٹ) کی رقم مندرجہ ذیل ہے۔ (ا) گیا سے -/159800، کولکاتا سے -/106900، دہلی سے 78300، لکھنؤ سے -/87300، ممبئی سے -/69350، حیدرآباد سے -/82900، احمد آباد سے -/80900، اورنگ آباد سے -/155400، بنگلورو سے -/91700 اور چنئی سے -/93150 روپے فی کس ہے۔ جن عازمین حج نے حج درخواست پُر کرتے وقت حج کی قربانی حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ کرانے کا انتخاب کیا ہے انہیں -/15180 روپئے فی کس اضافی رقم جمع کرنا ہوگا۔ تیسری قسط کی رقم حتمی اور فائنل نہیں ہے اس میں کم وبیش ہوسکتا ہے۔ تیسری قسط کی رقم حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ http://hajcommittee.gov.in پر آن لائن یا پے ان سلپ کے ذریعہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (State Bank of India) یا یونین بینک آف انڈیا (Union Bank of India) کے کور بینکنگ (Core Banking System) کی سہولت والے کسی بھی شاخ میں جمع کر سکتے ہیں۔ عازمین حج کا بینک ریفرینس نمبر وہی رہے گا جو پہلی اور دوسری قسط جمع کرتے وقت استعمال کیا گیا تھا۔ یاددہانی کے لئے واضح کیا جاتا ہے کہ اگر کسی عازمین حج کا کور نمبر BRF-100-1-0 ہے تو ان کا بینک ریفرینس نمبر 2019BRF100 ہوگا۔ مزید جانکاری کے لئے ریاستی حج کمیٹی کے دفتر کے فون نمبر - 0612-2203315 یا موبائل نمبر 8271463343, 9693638579, 9308102375, 7070810696,7488279439,9709647585,9939210696, پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

پرنسپل کو الوداع کیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

مغربی دروازے پر واقع ہے۔ ایم اے اے سینئر سیکنڈری سکول کے پرنسپل محمد امتیاز احمد کی ریٹائرمنٹ پر ان کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت سکول مینجمنٹ کمیٹی کے سیکرٹری سید مسعود عالم نے کی۔ اس موقع پر نئے تعینات ہونے والے پرنسپل نے انتظامی کمیٹی کے عہدیداران، اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے ہمراہ انہیں کارسیٹ، پھولوں کے ہار پہنا کر اور تحفہ پیش کر کے انہیں آنسوؤں سے الوداع کیا۔ مینجنگ کمیٹی کے اہلکار ڈاکٹر سید سکندر علی نے بتایا کہ امتیاز احمد نے 17 سال تک اس سکول کی خدمت کی۔ انہوں نے نئی سوچ اور پختہ عزم کے ساتھ سکول کو ایک نئی شناخت دی۔ جس کی وجہ سے سکول نے دوبارہ اپنی پرانی رونق حاصل کر لی ہے۔ اس موقع پر پرنسپل سید مظفر رضا، محمد حسین، زاہد تمیز، ڈاکٹر عتیق الحق، سمیعہ فرحت، ندرت جہاں، نیہا، ارشاد امام موجود تھے۔

چیتار کا مقابلہ شروع

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

رانی پور وا بھنگاواں میں ستی ساوتری ستیھوان مندر ٹرسٹ کمیٹی کے بینر تلے تین روزہ (پنجار بھوکوا) میلہ شروع ہوا۔ اس سے 24 گھنٹے طویل اکھنڈ کیرتن کا اختتام ہوا۔ چتر مقابلہ آرگنائزر پریارجن رائے نے بتایا کہ چیتار مقابلہ بکسر کے ویاس تیرے نام اور رستم پور کے ویاس کے درمیان پیر کی رات 8 بجے سے شروع ہوا، جو منگل کی صبح پنجار بھوکوا ٹولے کی آمد تک جاری رہے گا۔ اسی رات، یمنا پور اور دھولپورہ سے مختلف مقامات سے لوگ رات کے 2 بجے کھپڑوں کے ساتھ رانی پور میں واقع ساویتری اور ستیھوان کے بہت قدیم مندر میں پہنچیں گے۔ جہاں پنجر بھوکوا میلہ منگل کو صبح سویرے پنجر بھوکوا رقص سے شروع ہوگا۔

تیج مہوتسو سندھارا میں خواتین نے اجتماعی دعا کی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سٹینوراتری کے موقع پر داڈی مندر کامپلکس چوک واقع مرچائی گلی عقیدت سے لبریز ہوگیا۔ موقع شری نارائنی مہیلا منڈل اور شریدادی جی بھکتا منڈل کے مشترکہ زیر اہتمام تیج مہوتسو سندھارا کا تھا۔ تقریب کے ایک حصے کے طور پر، پیر کو شری رانی ستی دادی جی کا عظیم الشان مافوق الفطرت میک اپ کیا گیا۔ مہندی تہوار کے بعد 151 خواتین نے اجتماعی طور پر منگل پاتھ ادا کیا۔ دیپا کھنڈیلوال نے آواز دی۔ تہوار کے دوران، عقیدت مندوں نے دادی جی کے ہاتھوں پر مہندی لگائی اور دادی جی کے آبی شاہ بلوط پر رقص کیا۔ اسی وقت میں ٹھری لے آیا، چناری کریو ماشرینگر، تیجے کے سندھارا میں، دادی نے مجھے بلایا، سارے کارسیاں سندھارا ایک ساتھ، پیار سے بولیں، جئے دادی، پورا مندر جئے دادی کے نعروں سے گونجتا رہا۔ آج کے پروگرام کو دادی بھکتا نیلم شاہ، جیا سلطانیہ، انجو ٹیکریوال، شاردا کسیرا، سنگیتا جھنجھن والا اور نیلم صراف نے اسپانسر کیا۔ اس موقع پر مدھو بگلا اور سنیتا باگلا کو چوناری پیش کی گئی۔ فیسٹیول کو کامیاب بنانے کے لیے ارمیلا ساہ، کویتا پودار، وینیتا ڈوکانیہ، دادی جی بھکتا منڈل کے نائب صدر چندر پرکاش جھنجھن والا اور سنجیو دیورا سرگرم رہے۔

ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ شتابدی رائے کو احتجاج کا سامنا

کلکتہ 15 اپریل (یو این آئی) بیربھوم لوک سبھا حلقے سے ترنمول کانگریس کی امیدوار شتابدی رائے گزشتہ کچھ دنوں سے انتخابی مہم میں تقریباً ہر جگہ گاؤں والوں کی شکایات اور مطالبات سن رہی ہیں۔ تین مرتبہ کی ممبر پارلیمنٹ شتابدی رائے کو آج عوامی رابطہ مہم کے دوران احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ شتابدی رائے انتخابی مہم کے لیے بیربھوم کے سیتھیا علاقے میں تھیں۔ اس درمیان مقامی لوگوں نے ان کے سامنے ہاؤسنگ پراجیکٹس میں کرپشن کی شکایت کی۔ تاہم بیربھوم کے ترنمول امیدوار نے دعویٰ کیا کہ کسی نے احتجاج نہیں کیا۔ لوگ اسے گھر کی بیٹی اور بہن سمجھ کر اپنے مسائل بتا رہے ہیں۔ دوسری طرف گاؤں والوں کے ایک طبقے نے شکایت کی کہ ممبر پارلیمنٹ کے سیکورٹی گارڈ نے ان کو دھمکی دی کہ اگر انہوں نے احتجاج کیا تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔" گاؤں والوں کا دعویٰ ہے کہ پینے کے پانی کا مسئلہ عرصہ دراز سے ہے لیکن انتظامیہ نے اس مسئلے پر کوئی توجہ نہیں دی

جاگرن کلیان بھارتی کے زیرِ اہتمام چائلڈ میرج فری انڈیا اور ووٹر بیداری مہم ٹریننگ کا انعقاد

اپنی طاقت کو پہچان! چلو ہم سب کریں متدان :- سنجے کمار

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) کل 15 اپریل، 2024، اکشے ترتیہ کے موقع پر، بلاک سطح پر چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے تحت، چائلڈ میرج فری انڈیا اور ووٹر بیداری مہم، آشا ورکر ٹریننگ اور لوک سبھا ووٹر بیداری مہم کے تحت ایک پروگرام پرانا اسپتال فاربس گنج کے کیمپس میں ڈاکٹر راجیو کمار بساک، میڈیکل آفیسر انچارج فاربس گنج کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج، کیلاش ستیارتھی چلڈرن فاؤنڈیشن، ضلع صحت محکمہ ارریہ اور ضلع انتظامیہ ارریہ کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کی نظامت جاگرن کلیان بھارتی کے صدر سنجے کمار نے کی اور اس موقع پر آپ نے کہا کہ ایک جمہوری ملک میں ووٹ دینے کا حق بنیادی حقوق میں سے ایک ہے۔ (Universal declaration of human rights(1948 اور شہری وسیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدے کے تحت (1966) اسے بنیادی انسانی حقوق میں رکھا گیا ہے اور ساتھ ہی اس کے تحفظ کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ دستور ہند میں آرٹیکل 326 کے ماتحت ووٹرز کے حقوق کو بیان کیا گیا ہے، ان حقوق میں ہر شہری جس کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہو اور کسی قانون کے تحت اسے دوسری صورت میں نااہل قرار نہیں دیا گیا ہو، وہ کسی بھی الیکشن میں بطور ووٹر رجسٹر ہونے کا حقدار ہوگا۔ ایک جمہوری ملک میں ہر منصب کا فیصلہ ووٹ سے کیا جاتا ہے۔ کون حاکم بنے گا اور کون محکوم؟ کون وزیر اعظم بنے گا اور کون وزیر اعلیٰ؟ یہ تمام فیصلے ووٹ سے ہی کئے جاتے ہیں،

اس لئے میرا آپ سے کہنا ہے کہ اپنی طاقت کو پہچان! چلو ہم سب کریں متدان۔ آپ نے کہا کہ آپ کا ایک ایک ووٹ انتہائی اہمیت کے حامل ہے۔ ووٹ جمہوری معاشرے میں ایک طاقتور ترین غیر متشدد ہتھیار ہے۔ ووٹنگ کے ذریعے آپ اپنی حکومت پر ملکیت کا احساس پیدا کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی خاطر خواہ تبدیلی بھی لا سکتے ہیں۔ اس ٹریننگ پروگرام میں بطور انسٹرکٹر ڈی سی محمد۔ عرش عالم خان، ڈی سی دیپک کمار پاسوان، کمیونٹی سوشل ورکر فاربس گنج، سچن کمار یادو اور امیش کمار منڈل انچارج بلاک کمیونٹی کیٹالسٹ فاربس گنج، آشا سہولت کار شکیلہ خاتون، مونیکا دیوی، نیتو دیوی، زبیرہ خاتون، نکہت خاتون، پنکی دیوی اور سنیتا دیوی دیوی وغیرہ سمیت دیگر آشا موجود تھے۔ اس موقع پر سہولت کاروں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جہیز کی ادائیگی نہ کرنے پر خاتون کو تین منزلہ چھت سے پھینک دیا، حالت تشویشناک

بہار شریف (محمد آفتاب) جہیز کی رقم کی خاطر سسرال والوں نے انسانیت کی تمام حدیں پار کردیں، خاتون کی حالت تشویشناک پاواپوری او پی علاقے کا گاؤں۔ متاثرہ سشما دیوی نے بتایا کہ اس کی شادی درگا پور گاؤں کے رہائشی وشال کمار سے 2023 میں ہوئی تھی، شادی کے وقت کہا گیا تھا کہ 5 لاکھ روپے جہیز کے طور پر دیے جائیں گے لیکن کسی وجہ سے وہ نہیں دے سکے۔ اس کی وجہ سے وہ اکثر طعنے دیتے تھے اور کئی دن تک بھوکے رہتے تھے، اس جھگڑے پر وہ بھاگتی رہی چھت اور اپنی جان بچانے کے لیے اس نے آس پاس کے لوگوں کو پکارنا شروع کیا اور پھر موقع پا کر اسے تین منزلہ مکان کی چھت سے نیچے پھینک دیا۔ گرنے سے وہ بے ہوش ہوگئی، اس کے سسرال والوں نے علاج کرانے کی بجائے اس کے والدین کو فون کر کے بتایا کہ وہ چھت سے گر کر مر گئی۔ خاتون کو کراہتے دیکھ کر قریبی پڑوسیوں کو اس پر ترس آیا اور چھت سے پھینکے جانے کی وجہ سے اس کی ٹانگیں اور بازو ٹوٹ گئے اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ زخمی ہوگئی اس کے سسرال والوں نے پارٹی کے چار افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

ابھیشیک بنرجی کے ہیلی کاپٹر کی تلاشی۔ الیکشن کمیشن نے رپورٹ طلب کی

کلکتہ 15 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے ابھیشیک بنرجی کے ہیلی کاپٹر کی انکم ٹیکس کے افسران کے ذریعہ تلاشی کی رپورٹ طلب کی ہے۔ کمیشن نے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) ارندم نیوگی نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ کمیشن نے کہا کہ ضلع الیکشن افسر سے پورے واقعہ کی تفصیلات طلب کی گئی تھے۔ الیکشن کمیشن کے فلائنگ اسکواڈ کے تین ارکان نے پیر کو پولنگ کے لیے ہلدیہ روانہ ہونے سے قبل ابھیشیک بنرجی کے ہیلی کاپٹر کی جانچ کی۔ اس سے پہلے اتوار کو بھی انکم ٹیکس کے لیے ابھیشیک کے ہیلی کاپٹر کی تلاشی لی جارہی تھی۔ ہیلی کاپٹر پیر کو دوپہر 12 بجے کے قریب بہالہ فلائنگ کلب میں کھڑی تھی۔

راجد عوام کی نہیں اغوا کاروں کی پارٹی: تحسین ندیم

پٹنہ (پریس ریلیز) جدیو میڈیا پینلسٹ انجینئر تحسین ندیم نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے راجد لالو اور تیجسوی پر حملہ ور ہوتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تیجسوی کو نتیش کمار نے نائب وزیر اعلی کا عہدہ دیا۔ جب کہ عوام نے انہیں نکار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کو اپنے والد اور والدہ کے حکومت کو سنجیدگی سے دیکھنا چاہئے کہ ان کے دور حکومت میں اغوا کاروں کا کاروبار انڈسٹری کے طور پر بہار میں سرگرم رہا ہے۔ ان کے دور حکومت میں 5242 اغوا ہوئے۔ جو بہار کے شبیہہ کو بدنام کر کے رکھ دیا۔ ان کے دور حکومت میں ڈاکٹر انجینئر کاروباری یہاں تک اسکول کے بچے بھی محفوظ نہیں رہے تھے۔ جس میں مشہور ڈاکٹر رمیش چندرا کے اغوا کو کون بھلا سکتا ہے۔ وہیں کسلئے اغوا معاملہ نے بہار کو کس حد تک بدنام کیا تھا یہ بات تیجسوی کو جاننی چاہئے۔ بہار سے بچے باہر پڑھنے کے لئے جاتے ہیں تو اس کا سلسلہ انہیں کے دور حکومت میں اغوا کاروں کے ڈر سے ماں۔ باپ بچے کو باہر پڑھنے کے لئے بھیجتے تھے۔ ان کے دور حکومت میں ممبر اسمبلی بھی محفوظ نہیں رہے دیوندر دوبے ایم ایل اے اور اجیت سرکار ایم ایل اے کا قتل بھی انہیں کے دور حکومت میں ہوا۔ جرائم پیشوں کی ہمت کو اگر تیجسوی یادو کو دیکھنا ہے تو اپنے لالو۔ رابڑی کے حکومت کو دیکھنا چاہئے۔ جہاں ان کے وزیر برج بہاری پرساد بھی دن دہاڑے قتل کر دیئے گئے اور حکومت کچھ نہ کرسکی۔ کیونکہ ان کی حکومت اغوا کاروں اور جرائم پیشوں کے سامنے سرنگوں تھی۔ تیجسوی یادو کس منھ سے بہار کی قیادت کرنے کی بات کہتے ہیں۔ عوام کو چاہئے کہ انہیں آئندہ لوک سبھا میں حکومت کا غلط استعمال کی سزا اپنے ووٹوں سے ایک بار پھر دیں۔ جس سے بہار محفوظ اور امن وامان کے ساتھ ترقی کرے۔

عظیم صوفی بزرگ مخدوم جہاں حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمتہ اللہ علیہ مخدوم صاحب کے موقع پر منعقدہ پانچ روزہ سالانہ عرس یعنی چراغ میلہ

بہار شریف (محمد آفتاب) شہر کی بڑی درگاہ پر شروع ہوا۔ پیر کو جاری روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی جانب سے بڑی درگاہ پہنچ کر سادگی کے ساتھ چادر پوشی کی گئی۔ افسران اپنے ماتھے پر چادر لے کر بابا کے دربار پہنچے،

ڈی ایم ایس پی نے ضلع کے لوگوں سے امن کے لیے دعائیں مانگیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں سے بھی لوگ بابا کے دربار میں آتے ہیں ان کی حفاظت کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں، ہم ان سے اپیل کرتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ یہاں آنے والے لوگوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس کے لیے روشنی اور پینے کے پانی کے ساتھ ساتھ بیت الخلاء کا بھی انتظام کیا گیا ہے، جو کہ سادہ وردی میں پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ دندناتے پھرتے اور سماج دشمن عناصر پر نظر رکھنے کے بعد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے چادر اوڑھنے کا سلسلہ شروع ہوگیا، ملک اور بیرون ملک سے آنے والے لوگ چادر اوڑھ کر دعائیں مانگتے ہیں۔ ان کے خاندان کی خوشگوار زندگی۔ صبح سے ہی عقیدت مندوں اور زائرین کی بھیڑ جمع ہونا شروع ہوگئی تھی۔ یہ سلسلہ دیر رات تک جاری رہا جس میں ایس ڈی ایم ابھیشیک پالاسیا، ڈی ایس پی نورالحق، بی ڈی او انجن دتہ، سوہسرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ راجمنی کمار، لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے شرکت کی۔ کمار راجک اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایران نے اپنے سابقہ اتحادی اسرائیل پر حملہ کیوں کیا؟

شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی قونصلیٹ پر ہونے والے حملے کے بعد ایران نے اسرائیل کی جانب سنیچر اور اتوار کی درمیانی شب ڈرونز اور میزائل داغے تھے۔ اسرائیل نے یہ تسلیم تو نہیں کیا کہ قونصلیٹ پر حملہ اس نے کیا لیکن عام تاثر یہی ہے کہ اسرائیل ہی اس حملے کے پیچھے ہے۔ یہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ ایران نے اسرائیل پر اپنی سرزمین سے حملہ کیا۔ اس سے پہلے ایران اور اسرائیل ایک دوسرے کے ساتھ کئی سال تک ایک ’شیڈو وار‘ میں آمنے سامنے رہے جس میں وہ ایک دوسرے کے اثاثوں پر حملے کرتے رہے ہیں لیکن اس کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے۔ ان حملوں کی تعداد میں غزہ میں حالیہ جنگ کے دوران تیزی سے اضافہ دیکھنے کو ملا تھا۔ یہ پڑھ کر آپ کو حیرانی ہوگی کہ اسرائیل اور ایران سنہ 1979 سے پہلے تک اتحادی تھے تاہم ایران میں اسلامی انقلاب آنے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان فاصلے بڑھنے لگے کیونکہ اسرائیل کی مخالفت ایرانی حکومت کے بیانیے کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔ ایران اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتا اور اس کا خاتمہ چاہتا ہے۔ ملک کے رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کو اس سے قبل ’کینسر کی رسولی‘ سے تشبیہ دی تھی جس کا ’بلاشبہ خاتمہ بھی کیا جائے گا اور یہ تباہ بھی ہوگا۔‘ اسرائیل کا ماننا ہے کہ ایران اس کی سالمیت کے لیے خطرہ ہے اور یہ بات ایران کے بیانیے سے بھی عیاں ہے۔ اس کے علاوہ ایران کی جانب سے پراکسی گروہ بھی بنائے گئے ہیں جو اسرائیل کو تباہ کرنے کی بات کرتے ہیں اور ساتھ ہی ایران فلسطینی عسکریت پسند گروہ حماس اور لبنانی عسکریت پسند گروہ حزب اللہ کی فنڈنگ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ایران خفیہ طور پر جوہری ہتھیار بنانے کے لیے کوشاں ہے لیکن ایران اس الزام کی تردید کرتا رہا ہے۔ ایران قونصل خانے پر حملے کے بعد جوابی حملہ کرنا چاہتا تھا؟ ایران کا کہنا ہے کہ سنیچر کی رات اسرائیل پر حملہ یکم اپریل کو شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی قونصل خانے کی عمارت پر کیے گئے فضائی حملے کا جواب ہے، جس میں ایران کے سینیئر کمانڈر ہلاک ہوئے تھے۔ ایران نے اسرائیل کو اس فضائی حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے جسے ایران اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ اسرائیل نے ابھی تک اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی تاہم وسیع پیمانے پر خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ تھا۔ اس حملے میں ایران کے پاسدارانِ انقلاب (آئی جی آر سی) کی بیرون ملک شاخ قدس فورس کے ایک سینیئر کمانڈر بریگیڈیئر جنرل محمد رضا زاہدی سمیت 13 افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیل کا الزام ہے کہ وہ ایران کی جانب سے لبنان کے شیعہ گروہ حزب اللہ کو مسلح کرنے والے آپریشن میں ایک اہم کردار کے حامل تھے۔ دمشق میں قونصل خانے پر حملہ ایرانی اہداف کے خلاف کیے گئے ان دیگر فضائی حملوں سے مماثلت رکھتا ہے جس کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ حالیہ مہینوں میں شام میں کیے گئے فضائی حملوں میں پاسدارانِ انقلاب کے کئی سینیئر کمانڈر ہلاک ہوئے ہیں۔ اسرائیل کا الزام ہے کہ پاسدارانِ انقلاب شام کے راستے حزب اللہ کو ہتھیاروں اور ساز وسامان فراہم کرتے ہیں، جن میں میزائل بھی شامل ہیں۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ ان ترسیلات کو روکنے کے ساتھ ساتھ شام میں ایران کی فوجی پوزیشن کو مضبوط کرنے سے روکنے کی کوششیں کر رہا ہے۔ ایران نے امریکی اور اسرائیلی مفادات کو چیلنج کرنے کے لیے مشرق وسطیٰ میں اتحادیوں اور پراکسی قوتوں کا ایک نیٹ ورک بنایا۔ شام ایران کا سب سے اہم اتحادی ہے۔ ایران نے روس کے ساتھ مل کر بشارالاسد کی شامی حکومت کی دہائیوں سے جاری خانہ جنگی سے نکلنے میں مدد کی ہے۔ ایران کی پشت پناہی کرنے والے مسلح گروپوں میں حزب اللہ لبنان میں سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے یہ تقریباً روزانہ کی بنیاد پر اسرائیل کے ساتھ سرحد پار فائرنگ کا تبادلہ کر رہا ہے۔ سرحد کے دونوں طرف دسیوں ہزار شہری اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہیں۔ ایران عراق میں کئی شیعہ ملیشیا کی حمایت کرتا ہے جنھوں نے عراق، شام اور اردن میں امریکی اڈوں پر راکٹ فائر کیے ہیں۔ امریکہ نے اردن میں ایک فوجی چوکی پر اپنے تین فوجیوں کی ہلاکت کے بعد جوابی کارروائی کی تھی۔

باپ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے

حافظ محمد نورین مٹیامؤ

باپ ایک ذمہ دار انسان ہے جو اپنی خون پسینے کی محنت سے گھر چلاتا ہے۔ باپ ایک سائبان شفقت ہے جس کے سائے میں اولاد پروان چڑھتی ہے۔ باپ کے ہوتے ہوئے اولاد خود کو محفوظ سمجھتی ہے۔ باپ کے ہوتے ہوئے بیٹے بےفکری کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ جیسے ہی باپ کا سایہ عافیت سر سے اٹھتا ہے تو فوراً ہی اولاد کو محسوس ہوتا ہے کہ اس کے سر پر کتنا بوجھ آن پڑا ہے۔ باپ دنیا میں اللہ رب العزت کی عظیم نعمت ہے۔ انسان جو کچھ بھی ہے والد ہی کی وجہ سے ہے۔ والد اپنی اولاد کی پرورش کے لیے اپنی جان تک لڑا دیتا ہے۔ وہ اپنی ساری زندگی اولاد کی راحت رسانی میں صرف کر دیتا ہے۔ دنیا کی تمام نعمتیں اولاد کو لاکر دینے کی کوشش کرتا ہے، جس کے لیے اپنی خواہشات کو بھی دبا دیتا ہے۔ دنیا میں کوئی شخص کسی دوسرے کو خود سے آگے جاتا ہوا نہیں دیکھ سکتا، کسی دوسرے کو خود سے زیادہ ترقی کرتا ہوا دیکھ کر شاید ہی کوئی خوش ہو لیکن والد کی شخصیت ایسی ہے کہ وہ چاہتا ہے اس کی اولاد اس سے آگے بڑھے۔ وہ بچوں کو ترقی کرتا ہوا دیکھ کر پھولا نہیں سماتا۔ خود اپنے بچوں کے بہترین مستقبل کے لیے کوشش کرتا ہے، وہ چاہتا ہے کہ جو کام میں نہیں کر سکا میرے بچے کریں۔ والد ایک ایسا مقدس محافظ ہے جو ساری زندگی اولاد کی نگہبانی کرتا ہے۔

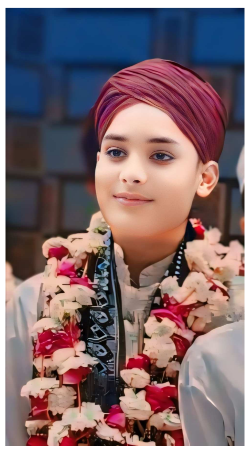

والدین بڑی نعمت ہیں:

☆ والدین دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہیں۔ ماں باپ سی نعمت کوئی دنیا میں نہیں ہے یہ نعمت تو جہاں خلد بریں ہے۔ اگر کسی کو یہ نعمت حاصل ہے اور وہ ان کی خدمت واطاعت کر رہا ہے۔ تو وہ بڑا سعادت مند اور اللہ کا محبوب بندہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں ماں کا مقام ومرتبہ تو ہر لحاظ سے اجاگر کیا جاتا ہے۔ یقیناً ماں کا مقام ومرتبہ بہت بڑا ہے، ماں کی عظمت بیان کرنے کے لیے ہی تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے، لیکن باپ کا مقام کسی حد تک نظر انداز کر دیا جاتا ہے، یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ قرآن پاک کے احکامات اور فرامین رسول ﷺ میں والدین کی خدمت واطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ والدین میں باپ درجہ اول کا حامل ہے۔ والد انسان کو عدم سے وجود میں لانے والی ذات ہے یعنی اس کی پیدائش کا سبب ہے اس گلشن انسانیت کی ابتداء باپ (حضرت آدم علیہ السلام) سے ہوئی اور ان ہی سے عورت (حضرت حوا) کا وجود تیار کیا گیا ہے۔

والدین کی عظمت بیان کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے اور اس کے رزق کو بڑھا دیا جائے اس کو چاہیے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے، اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ (مسند احمد بن حنبل)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص ذلیل وخوار ہو۔ عرض کیا یا رسول اللہ! کون ذلیل وخوار ہو؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جو اپنے ماں باپ میں سے کسی ایک یا دونوں کو بڑھاپے کی حالت میں پائے پھر (ان کی خدمت کے ذریعہ) جنت میں داخل نہ ہو۔ (صحیح مسلم)

اولاد کی تعلیم میں والد کا کردار:

☆ اولاد کی تعلیم وتربیت میں والد کا کردار ضروری ہوتا ہے، جب کہ اس کے برعکس ماں کی حد سے زیادہ نرمی اور لاڈ پیار سے اولاد نڈر اور بے باک ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کی تعلیم، تربیت اور کردار پر برا اثر پڑتا ہے، جب کہ والد کی سختی، نگہداشت اور آنکھوں کی تیزی سے اولاد کو من مانیاں کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اولاد باپ سے زیادہ ماں سے قریب ہوتی ہے، لیکن اولاد یہ نہیں جانتی کہ اس کے والد کو گھر چلانے اور تعلیم وتربیت کا مناسب اہتمام کرنے کی لیے کتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ باپ ہی ہوتا ہے جو اپنے اہل وعیال اور اولاد کو پالنے کے لیے خود بھوکا رہ کر یا روکھی سوکھی کھا کر گزارہ کرتا ہے، لیکن پوری کوشش کرتا ہے کہ اس کے بچوں کو اچھا کھانا، پینا، تعلیم اور تربیت میسر ہو۔

باپ اللہ کی عظیم نعمت ہے:

☆ والد کی خدمت واحترام سے دنیا اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔ والد اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ اور باپ سچے جذبے اور صادق رشتے کا نام ہے، جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ باپ کی عظمت سے کوئی بھی انسان، دین، مذہب، قوم اور فرقہ انکار نہیں کر سکتا۔ باپ کا رشتہ ہر غرض بناوٹ اور ہر طرح کے تقاضے سے پاک ہوتا ہے۔

باپ کا مقام مرتبہ:

☆ والد کے مقام مرتبہ کو بیان کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باپ جنت کے دروازوں میں سے بہترین دروازہ ہے۔ چنانچہ تمہیں اختیار ہے خواہ (اس کی نافرمانی کرکے اور دل دکھا کے) اس دروازہ کو ضائع کر دو یا (اس کی فرمانبرداری اور اس کو راضی رکھ کر) اس دروازہ کی حفاظت کرو۔ (جامع ترمذی)

ایک موقعہ پر ایک صحابی آکر آپ ﷺ کی خدمت میں شکایت کرنے لگے کہ میرے والد میرے مال سے خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے موقع پر میں کیا کروں، آپ ﷺ نے جواب دیا: تو اور تیرا مال، تیرے والد ہی کے لیے ہے۔

باپ کی تمنا اور اولاد کا رویہ:

☆ وہ والد جو اپنے بچوں کی پرورش کے لئے اپنی جان تک لڑا دیتا ہے۔ جو اپنی اولاد کی خاطر سخت گرمی میں اپنا پسینہ بہا کر دوسروں کی نوکری کرتا ہے۔ کیونکہ ہر والد کی یہ تمنا وآرزو ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اعلیٰ سے اعلیٰ معیار زندگی فراہم کرے تاکہ وہ معاشرے میں باعزت زندگی بسر کر سکیں اور معاشرتی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ لیکن افسوس صد افسوس جس اولاد کو لاڈ پیار سے پالا تھا۔ آج وہی اولاد جوان ہونے کے بعد باپ کی محنت ومشقت اور مہربانیاں بھول جاتی ہے۔ جوان بیٹا ہاتھ آئی دولت پر اپنا حق یوں جتلاتا ہے، جیسے صرف اسی کے خون پسینے کی کمائی ہے۔ حد تو جب ہوتی ہے جب وہ اپنے بوڑھے باپ سے کہتی ہے کہ تم نے میرے لیے کیا کیا ہے؟ ذرا کبھی تم نے سوچا ہے اس وقت مشفق باپ کے دل پر کیا گزرتی ہوگی؟ بہت سی اولاد شادی ہونے کے بعد بیوی کا غلام بن کر رہ جاتے ہیں کہ جس کی محبت میں وہ اپنے بوڑھے باپ کا خیال بھی نہیں رکھ پاتے ہیں۔ خدارا اپنے اس برے فعل سے بعض آجاؤ، ان کی خدمت اور حسن سلوک سے اپنے لیے جنت کا راستہ آسان کرو، اے لوگو والد کا احترام کرو تاکہ تمہاری اولاد تمہارا احترام کرے، والد کی عزت کرو تاکہ اس سے فیض یاب ہو سکو، والد کا حکم مانو تاکہ خوشحال ہو سکو، اور والد کے سامنے اونچا نہ بولو ورنہ اللہ تم کو نیچا کر دے گا۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہمیں صحیح معنوں میں والدین کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے اور جن کے والدین اس دنیا سے چلے گئے ان کی اولاد کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے اللہ تعالیٰ ہم سب کو والدین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مدارس کی گلفشانی مسلم ہے زمانے میں!

ازقلم! مسکان۔ شعبہ اردو

انسان نے جب سے شعور کی آنکھیں کھولی ہیں علم کی اہمیت مسلم رہی ہے، کائنات کی تمام مخلوقات پر انسانوں کو برتری علم کی وجہ سے حاصل ہے کیونکہ علم وہ شئی ہے جو انسانوں کو رفعت و بلندی عطا کرتی ہے علم کسی دریا یا شجر وحجر سے نہیں بلکہ انسان خود ہی ایک دوسرے سے تعلیم و تعلم کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں، علم کے قلعے ہوتے جہاں سے علم کی شعائیں روشن ہوتی ہیں جہاں سے لوگ مہذب اور باوقار انسان بن کر نکلتے ہیں جن سے دوسرے لوگ بھی روشنی حاصل کرتے ہیں ان قلعوں کو مدارس کا نام دیا جاتا ہے، اور ان مدارس کی نسبت صفہ نبوی سے مربوط ہے، اس دنیا میں تحریکیں اور تنظیمیں وجود میں آتی رہتی ہیں بہت ساری تحریکوں اور تنظیموں نے دینی کام انجام دئے ہیں کیوں ان میں وہ لوگ موجود ہوتے ہیں جو نبوت محمدی کے چشم حیواں سے سیرابی حاصل کرتے ہیں جو مدارس سے فارغ ہوتے ہیں، مدارس نے اس دنیا خصوصا ہندوستان کو بہت کچھ دیا ہے یہیں کے خوشہ چینوں سے اس سرزمین ہند کو آزادی بھی حاصل ہوئی ہے لیکن آج کچھ نادان ناسمجھ کبھی مدارس پر انگلیاں اٹھاتے ہیں تو کبھی وہ دبی زبان میں مدارس کی افادیت اور ان کی نافعیت کا یا تو بالکل انکار کر رہے ہیں یا اپنی ناقص فہم میں ان کی نافعیت کو بالکل محدود ٹھہرانے پر تلے ہیں، حالانکہ اس کائنات میں مدارس کو وہی حیثیت حاصل جو سارے نظامِ فلکی میں کواکب وسیّارات کے مقابل سورج کو ہے کہ ان تمام کی ساری رونق، چمک دمک اور قوت کا اصل منبع اور سرچشمہ یہی سورج ہے، آزادیِ ہند کے بعد کی اصلاحی یا رفاہی کسی بھی تحریک کے بنیادی ڈھانچہ اور اس کے ابتدائی مراحل کا جائزہ لیجیے، اس کا آخری سرا کہیں نہ کہیں انھیں مدارس سے مربوط نظر آئے گا، اس کی زمام اور باگ انھیں مدارس کے فارغ التحصیل علماء کے ہاتھوں میں ہوگی، یا اس تحریک کے مختلف ادوار میں اس کی ترقی وترویج اور تقویت کے یہی باعث نظر آئیں گے، کیونکہ مدارس کی تعلیم ایک ایسی واضح اور روشن حقیقت ہے کہ جس کا معاشرے کے حقیقی احوال سے ناواقفیت یا ایسا شخص ہی منکر ہو سکتا ہے جس نے جان بوجھ کر ان احوال سے آگہی کے باوجود اس سے آنکھیں بند کرلی ہوں حالانکہ دینی امور کا بقاء وتحفظ، اسلامی اقدار وروایات کی پاس وحرمت، مسلمانوں کی اپنی شریعت کے ساتھ سچی وابستگی وعقیدت اور پورے معاشرے کے اصلاح ودرستگی کا اگر کوئی کام انجام دے رہے ہیں تو یہی مدارس ہیں جو کسی نہ کسی طریقے سے اصلاحِ امت اور بھلائی کے فروغ کے سارے کاموں کو اپنے ناتواں کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں، اور یہ مسلم معاشرے کی اسلام کے ساتھ حقیقی ربط وضبط کی برقراری کے لیے تمام ضروریات کی تکمیل (جن میں مساجد کے لیے عملی صلاحیت کے حامل مقررین، اسلامی تعلیمات کی تدریس کے لیے مدرسین واساتذہ کی فراہمی، امتِ مسلمہ کے مختلف مسائل اور اس کے اسلامی حل کے لیے دارالافتاء کے قیام اور اس کے لیے باصلاحیت صاحبِ بصیرت اور دوررس نگاہ مفتیان عظام کے نظم اور امت کے اصلاح کے کاز کو تصنیف وتالیف، دعوت وتبلیغ، وعظ وارشاد اور خانقاہی نظام کے ذریعے انقلاب برپا کرنے والے شامل ہیں) میں پوری تندہی کے ساتھ بغیر کسی شور وشغب اور پروپیگنڈے کے مصروفِ عمل ہیں۔ معاشرے کی دینی ضروریات کی تکمیل میں مدارس کی حیثیت اس کسان کی سی ہے جو زمین کے ہموار کرنے، فصل کے اگانے، کٹائی سے لے کر اس غلہ اور اناج کے مارکٹ پہونچنے تک اپنی ساری توانائی اور قوت اس کے پیچھے صرف کرتا ہے، جو غلہ تمام انسانوں کی آسودگی اور بھوک مٹانے کا سبب بنتا ہے، دین کے تمام شعبوں کو زندہ، بیدار اور متحرک رکھنے میں مدارس کی یہی مثال ہے، لیکن ہندوستان کے تناظر میں آج ہم جن حالات سے دو چار ہیں ان کے اسباب وعلل پر غور کریں تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں اب مدارس کی اہمیت و افادیت مزید پختہ کرنے کی ضرورت ہے مدارس میں اعلی تعلیم کا استحکام ضروری ہے، مدارس کو اعلیٰ معیار پر پہونچانے کی ضرورت ہے تاکہ مسلمانوں کے بچے یہیں سے نکل کر ہر میدان کے شہسوار بن سکیں

اسرائیل پر ایران کے حملہ کے بعد تیسری عالمی جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے

مشرق وسطیٰ کی جنگ طاقت کے توازن کو بدل کر رکھ دے گی

عبدالغفار صدیقی
9897565066

ایران نے اسرائیل پر حملہ کر دیا ہے۔اس حملہ کے ساتھ ہی فلسطین اسرائیل جنگ اک نئے دور میں داخل ہوگئی ہے۔ایران نے یہ حملہ اسرائیل کے ان حملوں کے جواب میں کیا ہے جو اس نے شام میں ایران کے قونصل خانہ پر کیا تھا اور اس میں ایران کے کئی اہم فوجی کمانڈر شہید ہوگئے تھے۔اس سے پہلے بھی اسرائیل کے غیر اعلانیہ حملوں میں جنرل قاسم سلیمانی شہید کیے گئے تھے۔اس طرح ایران وہ پہلا ملک ہے جو بطور ریاست اس جنگ میں شریک ہوا ہے۔اس سے قبل ایران نواز تنظیمیں اسرائیل پر حملہ آور تھیں اور اب بھی ہیں۔اس حملہ کے بعد خلیجی ممالک میں خوف و ہراس کی صورت حال پیدا ہوگئی ہے، بھارت سمیت کئی اہم ممالک نے اپنے شہریوں کو اسرائیل، فلسطین اور ایران کے سفر سے دور رہنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔حالانکہ اسی ماہ بھارت سے 6000 مزدور اسرائیل بھیجے گئے ہیں۔ہم یہ بات سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اک جنگ زدہ ملک میں اپنے لوگ کیوں بھیجے گئے؟ کیا یہ اسرائیل کے ساتھ خیر خواہی کی گئی ہے اور اپنے لوگوں کو وہاں قربان ہونے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ یا یہ ملک میں بے روزگاری کی ناگفتہ بہ صورت حال کا نتیجہ ہے کہ صرف دو روٹی کمانے کے لیے ملک کے معصوموں نے جان ہتھیلی پر رکھی ہے۔اسرائیل اپنے شہریوں کو تو بنکروں اور شیلٹروں میں رہنے کی تاکید کر رہا ہے اور بھارت کے مزدوروں سے سڑک کا ملبہ صاف کروا رہا ہے۔

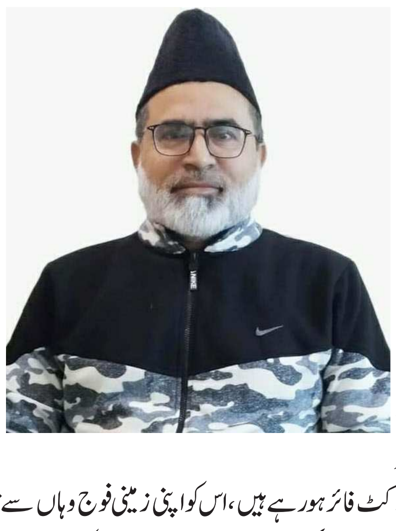

راقم نے یہ بات اپنے ایک مضمون میں جو جنگ کے ابتدائی دنوں میں شائع ہوا تھا عرض کی تھی کہ یہ جنگ اسرائیل کے لیے تباہی لائے گی اور فلسطین کو ان شاء اللہ فتح حاصل ہوگی، دنیا میں طاقت کا توازن بدلے گا، طاقت ور خاک میں مل جائیں گے اور کمزور طاقت پائیں گے۔میرا یہ بھی یقین تھا اور اب بھی ہے کہ یہ جنگ غزہ حکومت نے شروع کی ہے بھلے ہی اس کو ایسا کرنے پر اسرائیل کے مظالم نے مجبور کیا ہو، اس لیے اس میں فتح بھی اہل غزہ کی ہی ہوگی۔چنانچہ 192 دنوں پر مشتمل اس جنگ میں اب تک فلسطین اور ان کی حمایت کرنے والے ہی سرخ رو ہوئے ہیں۔اسرائیل نے بے دریغ بمباری کی، بے پناہ تباہی مچائی اور ساٹھ ہزار انسانوں کو شہید کر ڈالا، نیز لاکھوں لوگوں کو زخمی کر دیا مگر اس کے بعد بھی کوئی ہدف حاصل نہیں کیا ہے، اس نے غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجادی ہے لیکن اپنے قیدیوں کا سراغ لگانے میں ناکام رہا ہے، ابھی تک غزہ سے اس پر راکٹ فائر ہو رہے ہیں، اس کو اپنی زمینی فوج وہاں سے نکالنی پڑی ہے۔اس کے بیس ہزار سے زائد فوجی زخمی ہیں، دو ہزار سے زیادہ ٹینک اور سو سے زیادہ طیارے تباہ ہو چکے ہیں اور ساری دنیا کے دانشور اس بات پر متفق ہیں کہ اسرائیل یہ جنگ ہار چکا ہے۔اس کے باوجود بھی صیہونیت اپنے مذموم مقاصد کو بروئے کار لانے پر مصر ہے اور جنگ کے نئے نئے محاذ کھول رہی ہے۔

اس جنگ نے اقوام متحدہ اور حقوق انسانی کے نام نہاد علمبرداروں کی قلعی کھول دی ہے۔ جنگ بندی کی تجویز پاس ہوجانے کے بعد بھی اسرائیل نے جنگ نہیں روکی، یہ اس کی بے شرمی کی انتہا ہے اور اقوام متحدہ کو ٹھینگا دکھانے کے مترادف ہے۔تعجب اس بات پر ہے کہ امریکہ اور برطانیہ جیسے ممالک جو خود کو عالمی امن کا علمبردار کہتے ہیں اور دوسروں کو امن کے نوبل انعام بانٹتے ہیں وہ اسرائیل کے مظالم میں اس کے ساتھ ہیں۔ایران کے حملہ کے بعد رشی سونک یہ کہتے ہیں کہ ایران ایک دہشت گرد ملک ہے ،مگر انھیں اسرائیل کی دہشت گردی نظر نہیں آتی ، نہتے لوگوں ، اسپتالوں ، اسکولوں ، عبادت گاہوں اور معصوموں یہاں تک کہ عالمی ادارے کے ریلیف ورکروں پر بمباری دکھائی نہیں دیتی۔انھیں ایرانی سفارت خانہ پر اسرائیل کا حملہ دہشت گردانہ کارروائی نہیں لگتا لیکن ایران کی جانب سے انتقامی کارروائی دہشت گردی لگتی ہے۔عالمی طاقتوں کا یہ وہ دہرا معیار ہے جو گزشتہ ایک صدی سے دنیا دیکھ رہی ہے اور جس کے نتیجے میں ساری دنیا میں فساد برپا ہے۔اگر اقوام متحدہ کا ادارہ انصاف کرتا، اور تمام ممبر ملکوں کو یکساں نظر سے دیکھتا تو کسی جنگ کی ضرورت پیش نہ آتی۔ناانصافی خواہ ملکوں کے ساتھ ہو یا قوموں کے ساتھ ایک نہ ایک دن تباہی لاتی ہے۔

فلسطین کی جنگ نے عربوں کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔کسی بھی عرب ملک نے غزہ جنگ میں فلسطین کا ساتھ نہیں دیا ہے۔بلکہ کئی عرب ممالک نے اس جنگ میں اسرائیل کا ساتھ دیا ہے۔ایرانی حملہ کے موقع پر اردن نے اسرائیل کے تحفظ کے لیے ایرانی میزائل اور ڈرونز گرائے ہیں، اسلامی دنیا پر حکمرانی کا خواب دیکھنے والے ترکی کے صدر رجب طیب اردگان کے متعلق بھی یہ افسوسناک خبر سننے کو ملی ہے کہ آنجناب بھی در پردہ اسرائیل کو مدد پہنچا رہے تھے جس کا خمیازہ انھیں بلدیاتی الیکشن میں بھگتنا پڑا ہے، اپنی شکست کے بعد موصوف شاید ہاتھ کھینچ رہے ہیں۔ہم مسلمان اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ دنیا میں ستاون اسلامی ملک ہیں، لیکن افسوس یہ ہے کہ ایران کو چھوڑ کر باقی ممالک اپنی خارجہ پالیسی میں امریکہ کے غلام ہیں۔بیشتر ممالک میں امریکہ کے فوجی اڈے ہیں۔کسی ملک کے پاس فضائیہ نہیں ہے، انھیں امریکہ نے اس لیے اپنا دست نگر رکھا ہے کہ اسرائیل کا تحفظ ہوسکے اور کوئی اس کو آنکھ نہ دکھا سکے۔لیکن سب کچھ انسانوں کی مرضی کے مطابق نہیں ہوتا۔کائنات کی حکمرانی جس کے ہاتھوں میں ہے وہ بھی اپنی زمین کو فساد سے بچانے کے لیے طاقت کا توازن بدلتا رہتا ہے۔شاید یہ وہی وقت ہے جب طاقت کا توازن بدلنے والا ہے۔اللہ نے کمزور فلسطینیوں کو ایک سپر پاور سے ٹکرا دیا ہے، اور وہ بھی اللہ پر توکل کر کے میدان میں ڈٹے ہوئے ہیں۔انھیں ان کے بیٹوں اور پوتوں کی شہادت کی خبر دی جاتی ہے تو اس پر بھی فَلِلّٰہِ الْحَمْد کا نعرہ لگاتے ہیں، ان کے چہرے پر کسی طرح کا اضمحلال نظر نہیں آتا، باطل ان کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہیں کرتا، اس کے برعکس ان کی ثابت قدمی باطل کے ایوانوں میں لرزہ پیدا کر دیتی ہے۔سلام ہے اللہ کے ان جانبازوں کو۔

اس جنگ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ دنیا میں عوام کی اکثریت انصاف پسند ہے، جن کے دل معصوموں کی شہادت پر تڑپتے ہیں اور ان کی آنکھیں بے گناہوں کی موت پر روتی ہیں۔عرب ممالک نے ڈنڈے کے زور پر عوام کو اپنے جذبات کے اظہار سے بھلے ہی روک رکھا ہے، لیکن مغربی اور یوروپی ممالک کی عوام سڑکوں پر سراپا احتجاج ہے، جہاں کی حکومتیں اسرائیل کی ہمنوا ہیں اور اسے ہتھیار دے رہی ہیں وہاں کی عوام بھی فلسطین کی آزادی کے نعرے لگا رہی ہے۔عرب ممالک کے حکمرانوں کو بھی اپنی عوام کے جذبات کا احساس ہے اسی لیے وہ بہت کھل کر اپنے آقا امریکہ کی حمایت کرنے سے گھبرا رہے ہیں۔مجھے امید ہے کہ اس جنگ کے نتیجے میں عرب بہار یہ پھر سے آئے گی اور اس مرتبہ ظالم اور عیاش حکمرانوں کو فرعون کی طرح غرقاب کر دے گی۔

اس جنگ میں سب سے زیادہ خاموشی بھارت میں ہے۔بھارتی حکومت نے اگرچہ کھل کر اسرائیل کا ساتھ نہیں دیا ہے، لیکن حالیہ دنوں میں اسرائیل کو مزدوروں کی سپلائی اس کی مدد کرنے کے مترادف ہی ہے۔سوشل میڈیا پر بعض برادران وطن کے کمینٹ بھی اسرائیل کی حمایت میں ہوتے ہیں جن کی زبان بعض اوقات مسلمانوں کی دل آزاری کا سبب ہوتی ہے، گودی میڈیا اسرائیل کو فاتح قرار دینے کی کوششیں کرتا ہوا نظر آتا ہے، یک طرفہ رپورٹنگ کر کے تصویر کا ایک ہی رخ دکھاتا ہے۔لیکن حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی۔جبکہ فلسطین کی حمایت کرنے والوں پر شکنجہ کسا جاتا ہے۔فلسطینی جس عظیم مقصد یعنی قبلہ اول بیت المقدس کے لیے اپنی جانیں دے رہے ہیں وہ سارے مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔کسی ملک کے مسلمانوں کا ان کی حمایت کرنے کا مطلب قطعاً یہ نہیں ہے کہ وہاں کے مسلمان اپنے ملک کے خلاف ہیں۔اپنے ملک سے محبت کرنا، اس کی سالمیت کے لیے جان دینے کی آرزو رکھنا ایک مسلمان ایمان کا حصہ سمجھتا ہے۔لیکن ایک بین الاقوامی امت ہونے ناطے اپنے مظلوم بھائیوں کی حمایت کرنا، ان پر ہو رہے مظالم کے خلاف آواز اٹھانا ان کا دینی فریضہ ہے۔ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے۔یہاں کے انصاف پسندوں کا یہ دستوری حق ہے کہ وہ دنیا میں جہاں بھی ظلم ہو اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔ہم **وسودیو کٹمبھکم** کے علم دار ہیں، اگر کسی ملک میں ہمارے غیر مسلم بھائیوں کے ساتھ بھی ظلم ہوتا ہے تو ہمارے دل تکلیف محسوس کرتے ہیں۔مگر ہمارے ملک میں زعمائے ملت اور بڑی بڑی ملی تنظیمیں نہ معلوم کیوں کوئی آواز بلند نہیں کر رہی ہیں؟ انھیں اپنے دفاتر اور خانقاہوں سے نکل کر جنتر منتر پر پہنچنا چاہئے اور پر امن طریقے پر فلسطین کے حق میں آواز بلند کرنا چاہئے تاکہ مظلوم کے دلوں کو تسلی و اطمینان حاصل ہو اور ظالم کے حوصلے پست ہوں۔

نہیں معلوم یہ مضمون جب آپ پڑھ رہے ہوں جنگ کیا رخ اختیار کر چکی ہو۔اس لیے کہ اب ہر پل اس میں نئی تبدیلی آرہی ہے۔ایران نے کہا ہے کہ اس نے اسرائیل سے اپنا انتقام لے لیا ہے اگر اسرائیل مزید کوئی غلطی نہیں کرے گا تو وہ بھی اسرائیل پر حملہ نہیں کرے گا۔پہلے یہ دو ملکوں کی جنگ تھی۔لیکن ایرانی حملہ کے بعد اس نے علاقائی جنگ کی شکل اختیار کر لی ہے، ہوسکتا ہے یہ تیسری عالمی جنگ بن جائے۔کل کی خبر تو کسی کو نہیں معلوم۔امن و انصاف پسند لوگ تو یہی چاہتے ہیں کہ جنگ کی آگ بجھے اور ظالم اپنے ظلم سے باز آئے۔جنگ کا نتیجہ خواہ کچھ بھی ہو مگر ہمارا اپنا کردار منصفانہ ہونا چاہئے۔

نام نہاد مسلم رہنما اشفاق کریم کو راجد سے ٹکٹ نہ ملنے پر مسلم قوم یاد آئی

فیاض احمد ندوی

آر جے ڈی کے قدآور سینئر لیڈر، راج سبھا کے سابق رکن اور پارٹی کے سب سے بڑے فائنانسر جناب اشفاق کریم صاحب نے لوک سبھا کا ٹکٹ نہ ملنے پر ناراض ہوکر پارٹی سے استعفی دے دیا اور انہوں نے کئی راجد لیڈروں کے ساتھ جدیو کا دامن تھام لیا۔ پارٹی سے استعفی دینے کا سبب یہ بیان کیا ہے کہ پارٹی نے ٹکٹ کے بٹوارہ میں مسلمانوں کو اس کی آبادی کے اعتبار سے ٹکٹ نہیں دیا گیا ہے اور اب پارٹی اپنے بنیادی موقف سے ہٹ گئی ہے۔ٹکٹ کی تقسیم میں راجد سپریم نے مسلمانوں کے ساتھ انصاف سے کام نہیں لیا، اگر آبادی کے حساب سے حصہ داری ملتی تو 26 سیٹوں میں سے راجد کے کوٹہ سے مسلمانوں کو 6 سیٹیں ملنی ہی چاہئے تھی کیونکہ یہ بات عام طور پر کہی جاتی ہے کہ بہار میں مسلمانون کے 90٪ فیصد ووٹ کا جھکاؤ راجد کی جانب ہے، لیکن ملاح طبقہ جن کی آبادی کا تناسب 5.1 فیصد بھی نہیں ہے ان کو تین سیٹیں دی گئی ہیں اور مسلم سماج کو صرف دو سیٹس ملی ہیں جو ان کے ساتھ بڑی بے انصافی ہے۔ویسے جہاں تک اشفاق کریم صاحب کا تعلق ہے وہ اپنے راج سبھا میعاد کے دوران ایک مرتبہ بھی مسلم مسائل پر کبھی بولتے ہوئے نظر نہیں آئے۔بلکہ انہوں نے راج سبھا کی اپنی پوری میعاد خاموشی کے ساتھ گزار دیا اور اپنی زبان تک کو کبھی جنبش میں لانے کی زحمت نہیں اٹھائی، یہی صورتحال مدھوبنی کے ڈاکٹر ڈاکٹر فیاض احمد صاحب کا ہے۔ دونوں کی مشترکہ خوبی یہ ہے کہ یہ دونوں نیتا بہار کے اندر میڈیکل کالج کے بانی چیئرمین ہیں، ان دونوں کا شمار بہار کے ممتاز مسلم چہرہ کے طور پر آتا ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ یہ دونوں نام نہاد مسلم لیڈر ہیں اور قومی، ملی اور سماجی سیاسی سوجھ بوجھ کی دولت سے بالکل محروم ہیں۔بہر کیف جناب اشفاق کریم صاحب کو جب پارٹی نے ٹکٹ نہیں دیا تو انکو اپنی قوم یاد آگئی اور جب یہ پارٹی کے راج سبھا ممبر تھے تو ان کے دل و دماغ کے اندر کبھی قوم وملت کا درد نہیں چھلکا اور نہ ہی ان کے اندر قومی ملی غیرت وحمیت جاگی۔افسوسناک صورتحال یہ ہے بہار کے یہ نام نہاد ممتاز تعلیمی مسلم قائد کا جن کے پاس دولت کی ریل پیل ہے اور یہ دونوں حضرات اپنی سیاسی پارٹی کو کروڑوں کروڑ روپے دان دینے کیلئے تیار رہتے ہیں لیکن اپنی قوم کے پسماندہ علاقوں میں اسکول، میڈیکل سنٹر قائم کرنے کیلئے روپے نہیں ہوتا، اس لئے ان کی قوم کے لئے ان کی یہ ہمدردی ذاتی مفاد پر مبنی ہے۔ایسے نیتا اپنے مفاد کی خاطر قوم وملت کی لاش کا سودا کرنا جانتے ہیں اور اس وقت اشفاق یہی کر رہے ہیں۔ویسے بھی ان کا راجد چھوڑنا صرف خود کو بچانے کے لیے ہی ہے۔یاد ہوگا کہ کچھ ماہ قبل ہی ان کو ای ڈی کی نوٹس مل چکی تھی۔اور اب انہوں نے راجد پارٹی چھوڑ کر بی جے پی کی مدد کو آواز دی ہے۔

بہت جلد سب کچھ بدل گیا!!

از: جاوید اختر بھارتی

رمضان کے تیس روزے رکھنے کے بعد امت مسلمہ نے عید الفطر کا تہوار منایا مسجدیں ویران ہونا شروع ہوگئیں یعنی نمازیوں کی تعداد گھٹنے لگی جبکہ اذانیں آج بھی ہورہی ہیں اقامت آج بھی کہی جارہی ہیں کم تعداد میں ہی مگر جماعت آج بھی قائم ہورہی ہے ائمہ مساجد آج بھی مصلے پر کھڑے ہوکر تکبیر تحریمہ کہتے ہیں حمد وثنا پڑھتے ہیں سورہ فاتحہ اور قرآن مقدس کی آیات تلاوت کرتے ہیں مگر اب مائک نہیں لگانا پڑتا آخر کیوں؟

کل تک اذان ہونے کے بعد تھوڑا تاخیر ہوجانے پر وضو خانے کے قریب جگہ ملتی تھی اور آج جماعت کے دوران مسجد میں پہنچنے پر پہلی صف میں جگہ مل جاتی ہے اس موضوع پر زید وبکر نے مکالمہ کیا، بحث ومباحثہ کیا یعنی زید نے بکر سے پوچھا کہ رمضان کا چاند نظر آتے ہی مسجد آباد اور شوال کا چاند نظر آتے ہی مسجدیں ویران آخر کیوں؟

بکر نے کہا کہ اصل میں رمضان کا چاند نظر آتے ہی اجر وثواب میں اضافہ ہوگیا سنن ونوافل کا درجہ فرض کے برابر ہوگیا اور ایک فرض ستر فرض کے برابر ہوگیا اس لئے لوگوں نے جب یہ آفر سنا تو مسجدیں آباد ہوگئیں نمازیوں کی تعداد بڑھتی چلی گئ اور جب شوال کا چاند نظر آیا تو پھر گیارہ مہینے والا حساب شروع ہوگیا اس لئے نمازیوں کی تعداد کم ہوگئیں اور مسجدیں ویران ہونے لگیں-

زید نے کہا کہ اس کا مطلب کہ تم صرف آفر کا فائدہ اٹھانے کے لئے مسجدوں میں جایا کرتے تھے اور نمازیں پڑھا کرتے تھے اور آفر ختم ہوتے ہی پہلے والی حالت اور عادت پر برقرار ہوگئے تو بکر نے کہا کہ کچھ ایسا ہی سمجھ لیں-

زید نے کہا کہ رمضان میں تم دو وقت کھانا کھاتے تھے اور شوال کا چاند نظر آتے ہی تین وقت کھانا شروع کردیئے،، بیچ بیچ میں ناشتہ پانی کرنے لگے اس پر نظر نہیں جاتی اگر اللہ تبارک وتعالیٰ مسلسل گیارہ مہینے تک ایک وقت کا کھانا ختم کردے تب تم کیا کروگے تو زید نے کہا کہ اللہ کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے وہ ایسا کیوں کرے گا وہ رحیم وکریم ہے رحمٰن ومہربان ہے تو زید نے کہا کہ وہ قہار وجبار بھی ہے تم اسے رحمٰن ورحیم مانتے ہو تو اس کی قہاریت وجباریت کو کیوں بھول جاتے ہو؟

زید نے بکر سے کہا کہ تم اسے یہ بھی مانتے ہو کہ وہ بے حساب دینے والا ہے تو پھر اتنی جلدی اپنا طرز عمل کیوں تبدیل کردیا تو زید کی بات سن کر بکر خاموش رہ گیا اور وہ کوئی جواب نہیں دے سکا-

عید الفطر کے دوسرے ہی دن جمعہ پڑ گیا اور پہلے کی طرح دو رکعت فرض ادا کرنے کے بعد لوگوں کو بھاگتے ہوئے دیکھا گیا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کب تک دو رکعت پڑھ کر ہم بھاگتے رہیں گے دنیا میں کون ہمارا مددگار ہے کون خلاق کائنات ہے کون رزاق ہے؟؟؟

خود اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ جب جمعہ کی اذان ہو تو اپنے کاروبار بند کردو اور جب فارغ ہوجاؤ تو زمین پر پھیل جاؤ اور روزی تلاش کرو،، تو پھر اتنی جلد بازی کہ ادھوری نماز پڑھ کر ہی زمین پر پھیلنے لگے خدارا روزی کی تلاش کرو مگر روزی دینے والے کو بھلا کر نہیں، اس کی نافرمانی کر کے نہیں، اس کی آدھی ادھوری عبادت کر کے نہیں بلکہ مکمل کر کے دوسرا کام کرو،، کل تک تم اذان مغرب کا انتظار کرتے تھے اور آج خود مسجد تمہارا انتظار کرنے لگی،، اللہ سے ہمیں ڈرنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ مساجد اللہ کی بارگاہ میں شکوہ کرنے لگیں،، یاد رکھیں جو نعمتیں دینا جانتا ہے تو وہ نعمتوں سے محروم کرنا بھی جانتا ہے-

یہ کتنی خوشی کی بات ہے کہ ابھی چند دنوں قبل پوری آبادی میں رمضان مبارک کی چہل پہل، سروں پر ٹوپی، افطار وسحر کے سامانوں کی دکان مساجد میں وضو خانے سے لے کر محراب ومنبر تک نمازیوں کی بھیڑ، چوبیس گھنٹے میں پانچ وقت جوق در جوق مساجد میں داخل ہونا اور باہر نکلنا ایسا عظیم الشان ماحول اور ایسا پاکیزہ معاشرہ ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ یہ سلسلہ بارہ مہینوں تک برقرار رہتا تو کتنا اچھا ہوتا مگر افسوس کہ سب کچھ بدل گیا اور اتنا بدل گیا کہ بڑی تعداد میں مسلمان جمعہ جمعہ مسجد میں جانے لگا اور پتہ نہیں خوف خداوندی کی بنیاد پر یا سماج و معاشرے کے لعن وطعن سے بچنے کی بنیاد پر نتیجہ یہ ہوا کہ ایک دن جمعہ میں خطبہ دیتے ہوئے (زید/ امام) کی نگاہ بکر پر پڑ ہی گئی جو کاندھے پر رومال بھی ڈالے ہوئے تھا اچھے کپڑے بھی پہنے ہوئے تھا اور خوب عطر بھی لگائے ہوئے تھا ہاتھوں میں تسبیح بھی تھی اور اگلی صف میں بیٹھا ہوا تھا بالآخر نماز جمعہ کے زید نے بکر سے سوال کر ہی دیا کہ جناب گذشتہ جمعہ کے بعد سنیچر سے لے کر جمعہ کے دن فجر تک یعنی ایک ہفتہ تک مسجد میں نظر نہیں آئے آج کیا بات ہے کہ برق دم اور تروتازہ ہوکر اگلی صف میں بیٹھ گئے تو بکر کہتا ہے کہ بات یہ ہے امام صاحب کہ آج جمعہ کا دن ہے تو زید نے کہا کہ کیا سنیچر سے لے کر جمعہ کی فجر تک نماز معاف تھی کہ نظر نہیں آئے؟ تب بکر کہتا ہے کہ امام صاحب آپ بات سمجھ نہیں رہے ہیں ارے آج جمعہ کا دن ہے تب امام نے پھر کہا کہ وہ تو میں بھی جانتا ہوں کہ آج جمعہ کا دن ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ چاہے جنگ میدان ہو یا الیکشن کا میدان نماز معاف نہیں، حالت بیماری میں ہیں پانی نقصان کرسکتا ہے تو تیمم کیا جاسکتا ہے، کھڑے ہوکر طاقت نہیں تو بیٹھ کر پڑھا جاسکتا ہے بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہیں تو لیٹ کر پڑھا جاسکتا ہے، اشارے سے پڑھا جاسکتا ہے مگر نماز معاف نہیں پھر ایک ہفتہ نماز کے لئے نہیں آئے تو پھر آج جمعہ کے دن کیوں آئے کیا باقی دنوں میں تمہارے لئے چھوٹ تھی؟ تب بکر بولتا ہے امام صاحب آپ سمجھنے کی کوشش کریں آج جمعہ کا دن ہے ارے آج بھی جمعہ پڑھنے نہیں آتا تو گاؤں محلے والے کیا کہتے کہ یہ کیسا شخص ہے جو جمعہ پڑھنے بھی نہیں جاتا اب زید کہتا ہے کہ اوہ! یہ بات ہے یعنی ایک ہفتہ بعد آج جمعہ پڑھنے بھی آئے ہو تو نماز قائم کرنے کی نیت سے نہیں، احکام خداوندی اور خوف خدا کی بنیاد پر نہیں بلکہ گاؤں محلے والوں کی نظروں سے بچنے کے لئے آئے ہو ارے نادان کم از کم اتنا تو سوچ کہ جب تو ہفتے میں جمعہ پڑھنے آتا ہے تو وہ پروردگار تجھکو عوام کی نظروں میں رسوا ہونے سے بچا لیتا ہے تو وہ کتنا مہربان ہے اگر تو روزانہ پنج وقتہ نماز کے لئے مسجد میں آئے گا تو وہ تجھے کتنی عزت عطا فرمائے گا خود اپنی ہی باتوں پر غور وفکر کر اور فیصلہ لے کہ آگے کی زندگی کیسے گزارنا ہے-

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकशिमक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ	

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

بی آر ایس لیڈر کویتا 23 اپریل تک عدالتی حراست میں

نئی دہلی، 15 اپریل (یواین آئی) دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے مبینہ ایکسائز پالیسی 2021-2022 گھپلے کے معاملے میں بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) قانون ساز کونسل رکن کے کویتا کی سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی تین دن کی تحویل کی مدت پوری ہونے کے بعد انہیں پیر کو 23 اپریل تک عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے راؤس ایونیو میں واقع کاویری باویجہ کی خصوصی عدالت نے محترمہ کویتا کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیجنے کی سی بی آئی کی درخواست پر غور کرنے کے بعد یہ حکم جاری کیا۔عدالت نے ایکسائز پالیسی مبینہ گھپلے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں عدالتی حراست میں

پہلے ہی تہاڑ جیل میں بند محترمہ کویتا کو 12 اپریل کو تین دنوں کے لئے سی بی آئی کی حراست میں بھیجنے کا حکم دیا تھا۔سی بی آئی نے عدالت کے سامنے الزام لگایا تھا کہ دہلی ایکسائز پالیسی گھپلے میں بی آر ایس لیڈر کویتا کا بڑا رول رہا ہے۔سی بی آئی نے خصوصی عدالت کی اجازت سے محترمہ کویتا کو جیل میں پوچھ تاچھ کے بعد جمعرات کو گرفتار کیا تھا۔تلنگانہ کے سابق وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کویتا (46) کو ای ڈی نے 15 مارچ کو حیدر آباد میں ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا تھا۔اس کے بعد کئی دنوں تک ای ڈی کی حراست میں رکھنے کے بعد انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔مرکزی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی نے 17 اگست 2022 کو مالی سال 2021-22 (جسے تنازعہ کے بعد منسوخ کر دیا گیا تھا) کے لئے ایکسائز پالیسی کی تشکیل اور نفاذ میں کی گئیں مبینہ بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے ایک فوجداری مقدمہ درج کیا تھا۔اسی بنیاد پر ای ڈی نے 22 اگست 2022 کو منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کیا تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کی پیروی سے 96 سالہ شخص کی پیرول میں سپریم کورٹ نے دسویں مرتبہ توسیع کی

نئی دہلی، اپریل (یواین آئی) گذشتہ 30 سالوں سے جیل میں بند عمر قید کی سزا کاٹ رہے ایک 96 سالہ ضعیف المعرشخص کو آج ایک بار پھر سپریم کورٹ نے عبوری راحت دیتے ہوئے ایک ماہ کی پیرول میں توسیع کردی، عدالت نے عرض گذار ڈاکٹر حبیب احمد خان (رائے بریلی، اتر پردیش) کی پٹیشن پر سماعت کرتے ہوئے انہیں ایک ماہ کی پیرول دی۔گذشتہ تین سالوں میں یہ دسواں موقع ہے جب ڈاکٹر حبیب کی پیرول میں سپریم کورٹ نے توسیع کی ہے۔جمعیۃ علماء ہند کے صدر حضرت مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت اور انسانی بنیادوں پر ڈاکٹر حبیب کی مستقل پیرول پر رہائی کی عرضداشت 5 مارچ 2021 کو سپریم کورٹ میں داخل کی گئی تھی جس پر آج دو رکنی بینچ کے جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجول بھویان کے روبرو سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سینئر ایڈوکیٹ گوروا گروال نے عدالت کو بتایا کہ عرض گذار کو اس کی عمر اور خراب صحت کے مدنظر مستقل پیرول پر رہا کرنا چاہئے کیونکہ میڈیکل بورڈ نے اپنی رپورٹ پیش کردی ہے جس کے مطابق عرض گذارش چلنے پھرنے، سننے، سمجھنے، دیکھنے اور یاد رکھنے سے قاصر ہے۔ڈاکٹر حبیب کی مسلسل دیکھ بھال کرنا پڑتی ہے نیز دو آدمیوں کے سہارے سے انہیں اٹھایا بیٹھایا جاتا ہے۔سینئر ایڈوکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ عرض گذار ابھی جیل واپس جانے کی حالت میں بالکل بھی نہیں ہے، جیل حکام نے خود اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ عرض گذار کو مسلسل طبی نگرانی کی ضرورت ہے لہذا عرض گذار کو مستقل پیرول پر رہا کیا جائے۔ڈاکٹر حبیب کی مستقل پیرول پر رہائی کی درخواست کی ایڈیشنل سالیسٹر جنرل آف انڈیا نے سخت لفظوں میں مخالفت کی اور کہا کہ عرض گذار کو ٹاڈا کے تحت عمر قید کی سزا ہوئی لہذا وہ کسی بھی راحت کے مستحق نہیں ہے نیز قانوناً مستقل پیرول پر رہائی کے وہ مجاز بھی نہیں ہیں۔سینئر ایڈوکیٹ وکرم جیت بنرجی نے کہا کہ عرض گذار کو اگر مستقل پیرول پر رہا کیا گیا تو دیگر قیدی بھی عدالت سے رجوع ہونگے۔جسٹس ابھے اوکا نے کہا کہ عرض گذار جس حالت میں ہے اسے جیل میں رکھ کر اسٹیٹ کو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔آئین ہند کے آرٹیکل 21 کے تحت عرض گذار کو مستقل پیرول پر رہا کیا جاسکتا ہے۔جسٹس اوکا نے سینئر ایڈوکیٹ وکرم جیت بنرجی اور سینئر ایڈوکیٹ گوروا گروال کو حکم دیا کہ وہ معاملے کی اگلی سماعت یعنی کے 15 مئی تک عدالت میں تحریری بحث داخل کریں۔دوران سماعت عدالت نے بالخصوص جسٹس اوکا نے کہا کہ وہ عرض گذار کو مستقل پیرول پر رہا کر سکتے ہیں لیکن وہ مرکزی حکومت کے دلائل کی سماعت کے بعد ہی کوئی فیصلہ صادر کریں گے۔اس سے قبل کی سماعت پر بھی عدالت نے عرض گذار کو مستقل پیرول پر رہا کرنے کا اشارہ دیا تھا لیکن مرکزی حکومت کی شدید مخالفت کے بعد مقدمہ کی سماعت ملتوی کردی گئی تھی۔واضح رہے کہ ڈاکٹر حبیب خان کو جئے پور ٹاڈا عدالت نے تاحیات عمر قید کی سزا سنائی تھی جس کی سپریم کورٹ نے بھی تصدیق کی تھی۔سپریم کورٹ سے عمر قید کی سزا کنفرم ہوجانے کے بعد ڈاکٹر حبیب کی مستقل پیرول پر رہائی کی درخواست داخل کی گئی جس پر 2021 سے وقفے وقفے سے سماعت ہوتے رہی ہے۔ایک ماہ قبل سپریم کورٹ آف انڈیا نے ڈاکٹر حبیب کی طبی جانچ میڈیکل بورڈ سے کرائے جانے کا حکم دیا تھا، میڈیکل بورڈ نے ڈاکٹر حبیب کا طبی معائنہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ عدالت میں پیش کردی ہے، میڈیکل رپورٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد ہی جسٹس ابھے اوکا نے زبانی تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسے شخص کو جیل میں رکھ کر حکومت کو کچھ حاصل نہیں ہونے والا ہے جو بستر مرگ پر پڑا ہوا ہے۔ڈاکٹر حبیب خان نے مستقل پیرول پر رہائی کی عرضداشت پر ابتک سپریم کورٹ میں 27 مرتبہ سماعت ہوچکی ہے۔آج دوران سماعت سپریم کورٹ میں ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی، ایڈوکیٹ مجاہد عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد، ایڈوکیٹ پنکج تیواری و دیگر موجود تھے۔

ہندوستان کی مضبوط جمہوریت روشن مستقبل کی ضامن: سابق سی ای او پرسار بھارتی

نئی دہلی، 15 اپریل (یواین آئی) ہندوستان کی مضبوط جمہوریت اس کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، جس کی بنیاد ایک انتخابی نظام پر مبنی ہے، جو اپنے شہریوں کی آواز کو طاقت بخشتا ہے یہ جمہوری جوش ٹھوس اقتصادی پیشرفت کے لیے ایک محرک ہے، جو روزگار کے مواقع میں اضافے اور بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل فریم ورک میں نظر آتا ہے جامع ترقی کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم اور بڑھتے ہوئے عالمی اثر ورسوخ کے ساتھ ہندوستان خود کو ایک مضبوط عالمی طاقت کے طور پر قائم کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار پرسار بھارتی کے سابق سی ای او ششی شیکھر ویمپتی نے یہاں جاری ایک آرٹیکل میں کیا۔انھوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے تئیں عالمی میڈیا آو× ٹ لیٹس کے ذریعے تحقیر آمیز عمل کے نتائج ضرور سامنے آئیں گے۔آج یہ ہندوستانی جمہوری تجربہ ہے جو جامع ترقی اور پائیدار ترقی فراہم کرنے کی جمہوریت کی صلاحیت پر عالمی جنوب کے لئے امید کا مرکز بنا ہوا ہے۔عالمی میڈیا کے اداروں کو ایک مضبوط پیغام پہنچانے کی ضرورت ہے کہ ہندوستانی جمہوریت کو کمزور کرنا ایک ارب سے زیادہ ہندوستانیوں کی امنگوں کے ساتھ ساتھ عالمی جنوب میں کئی ارب افراد کی امیدوں کو مجروح کرنے کے مترادف ہے جو ہندوستان کو جمہوریت اور ترقی کے عملی نمونے کے طور پر دیکھتے ہیں۔مسٹر ششی شیکھر نے مزید کہا کہ عصری عالمی منظر نامے میں، عوامی رائے کی تشکیل اور بین الاقوامی معاملات کی تفہیم میں میڈیا کا کردار کافی اہم ہے۔بیانیوں کے اس پیچیدہ جال کے درمیان، عالمی سطح پر ہندوستان کی تصویر کشی پر مختلف عوامل کے اثرات دیکھے جاسکتے ہیں۔عالمی طاقت کی حرکیات کا پیچیدہ تعامل اس بات کی اچھی طرح وضاحت کرتا ہے کہ عالمی سطح پر ہندوستان کی تصویر کو کس طرح پیش کیا جاتا ہے، جس کو متعدد عوامل سے تقویت ملتی ہے اور اکثر مختلف عناصر کے ذریعہ ہندوستان مخالف پروپیگنڈے سے اس کو بڑھاوا دیا جاتا ہے۔ ہندوستان کا ممتاز ادارہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونی کیشنز (آئی آئی ایم سی) کے ایک ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ جریدے دی کمیونی کیٹر میں شائع ہونے والا ایک حالیہ اہم تجزیہ بتاتا ہے کہ ہندوستان کے بارے میں منفی بیانیے غلط طور طریقوں کے ذریعے

مین اسٹریم میڈیا میں اپنا راستہ تلاش کر رہے ہیں۔عالمی میڈیا اپنے کوریج میں اکثر مثبت پیش رفت کو نظر انداز کرتے ہوئے نیز منفی دقیانوسی تصورات کو تقویت دیتے ہوئے یک طرفہ تصویر پیش کرتا ہے۔اس بات سے ہندوستان کی پیشرفت اور کامیابیوں اور ایسے مثبت پہلوو× ں کو، جو بار بار احتیاط سے تیار کیے گئے منفی بیانیے کے پردوں سے ڈھک دئے جاتے ہیں، کو ظاہر کرنے کی ضرورت واضح ہوتی ہے۔انھوں نے کہا کہ عام طور پر دئے جانے والے غلط بیانات "جمہوریت کے کمزور ہونے" کے دعووں اور "شہریوں کے حقوق کی خلاف ورزی" کے جھوٹے الزامات کے گرد گھومتے ہیں۔تاہم، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر ہندوستان ایک متحرک کثیر جماعتی نظام پر نازاں ہے، جس میں ایک انتہائی مسابقتی منظر نامے میں باقاعدہ انتخابات ہوتے ہیں۔عام انتخابات سے قبل انتخابی عہدیداروں کی جانب سے کی جانے والی محتاط تیاریوں کے ساتھ، ہندوستان کا انتخابی نظام مضبوط ہے، جس پر بہت سی ترقی یافتہ جمہوری حکومتیں رشک کرتی ہیں۔نوجوان ووٹروں، خواتین، تیسری جنس اور ان کی برادری، معذور افراد (پی ڈبلیو ڈیز) اور خاص طور پر کمزور قبائلی گروپس (پی وی ٹی جیز) کے اندراج کے لیے کی گئی خصوصی کوششیں اس بات کی مثال پیش کرتی ہیں کہ کس طرح شمولیت اور رسائی کو ترجیح دی گئی ہے۔پرسار بھارتی کے سابق سی ای او نے کہا کہ ایک منتر کے طور پر شمولیت صرف تمام شہریوں کو انتخابات میں حصہ لینے کے لیے با اختیار بنانے کے مرحلے سے آگے نکل گئی ہے تاکہ اب تمام شہریوں کو معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ چہار طرفہ ترقی میں حصہ دار بنایا جاسکے۔یہ اس طرح سے ظاہر ہوتا ہے جس طرح سے شہریوں کے معیار زندگی میں متعدد شعبوں میں ترقی کے ذریعے معیشت میں نمایاں پیش رفت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوا ہے۔جے اے ایم تثلیث جیسے ٹیکنالوجی سے چلنے والے اقدامات کے ذریعے مالیاتی شمولیت 80 فیصد سے زیادہ بالغوں تک پہنچ گئی ہے۔آمدنی میں عدم مساوات میں کمی دیکھی گئی ہے، جسے ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے اور فائلنگ میں اضافہ سے تقویت حاصل ہوئی ہے، جس میں سال 2023-24 میں 82 ملین انکم ٹیکس ریٹرن فائل کیے گئے ہیں۔جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد سے بالواسطہ ٹیکس کی وصولیوں میں تین گنا اضافہ کے ساتھ، گزشتہ دہائی کے دوران ہندوستان کے دانشمندانہ اقتصادی انتظام کے قابل ذکر نتائج برآمد ہوئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ڈیجیٹل پبلک گڈز انفرااسٹرکچر (ڈی پی جی آئی) کی تعمیر پر مبنی ہندوستان کے منفرد ترقیاتی ماڈل نے انڈیا اسٹیک، آدھار، یو پی آئی، اور جی ایس ٹی این جیسے مقامی پلیٹ فارمز کو عالمی توجہ کا مرکز بنادیا ہے۔یہ ڈی پی جی آئی بغیر کسی رکاوٹ کے لین دین اور حکمرانی کی سہولت فراہم کر رہے ہیں، شہریوں کے لیے ضروری خدمات کو زیادہ قابل رسائی اور موثر بنا رہے ہیں۔ڈی پی جی آئیز اس بات کی عمدہ مثال ہیں کہ ہندوستان نے کس طرح بڑی تعداد میں عوامی خدمات میں ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز تک رسائی کو جمہوری بنایا ہے۔مزید برآں، اسٹینڈ اپ انڈیا، روزگار میلہ اور پردھان منتری م×± درا یوجنا (پی ایم ایم وائی) جیسے اقدامات روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور چھوٹے کاروباریوں کے لیے یکساں مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر با اختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔مسٹر ششی نے کہا کہ ڈیجیٹل شمولیت اور اقتصادی با اختیار بنانے کی یہ کامیابی کی کہانیاں انتخابات اور آزادانہ اظہار سے آگے بڑھ کر ہندوستانی جمہوریت کی صحت کو ظاہر کرتی ہیں۔ہندوستان کی ترقی کثیر جہتی رہی ہے، جس میں جدت اور لاجسٹکس سے لے کر ڈیجیٹل تیاری تک مختلف عالمی اشاریوں میں نمایاں بہتری دکھائی دیتی ہے۔یہ ترقی پذیر رجحان ملک کی ترقی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو ہر شہری تک پہنچتا ہے اور فائدہ پہنچاتا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی متاثر کن اقتصادی ترقی کے باوجود، عالمی میڈیا کا ہندوستان کے بارے میں تنگ اور ناقص نقطہ نظر درختوں کے لیے جنگل کو کھو دینے جیسا، یعنی اصل مسئلے کو چھوڑ کر بے کار کی باتوں میں الجھے رہنے والا معاملہ رہا ہے۔یہ عمل ہندوستان کے انتخابی عمل میں غیر ملکی مداخلت سے ج×± ڑا ہوا ہے، جس میں غیر ملکی اثر ورسوخ کی کارروائیوں کے دستاویزی ثبوت موجود ہیں، جن کی ابتدائ× چین سے ہوئی ہے، جس کی طرف سے اسی طرح دوسری جمہوری حکومتوں کے انتخابات میں مداخلت کی گئی ہے۔مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ، اس بات پر شدید تشویش پائی جاتی ہے کہ بدنیتی پر مبنی غیر ملکی عناصر کے ذریعہ ہندوستانی انتخابات کو خراب کرنے اور ہندوستانی جمہوریت کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کے لئے کس طرح جعلی آوازوں اور تصاویر بنانے کے عمل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔وہ مربوط طریقہ کار، جس کے تحت بہت سے عالمی میڈیا کے اداروں میں ہندوستانی جمہوریت پر غلط قسم کے تبصرے شائع کئے گئے ہیں، اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ الیکشن کمیشن مناسب اقدام کرے تاکہ حقائق کی جانچ کے عمل کو با اختیار بنایا جاسکے اور غلط کارپلیٹ فارموں اور میڈیا اداروں پر روک لگائی جاسکے۔

انتخابی رقم اور لالچ کے خلاف چوکسی، ریکارڈ 4650 کروڑ روپے ضبط

نئی دہلی، 15 اپریل (یواین آئی) لوک سبھا اور چار اسمبلی انتخابات کو پیسے اور لالچ سے پاک رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن کی چوکسی کے ساتھ ملک بھر میں پولس اور قانون نافذ کرنے والی دیگر ایجنسیوں نے اب تک کل 4650 کروڑ روپے ضبط کیے ہیں، جن میں نقدی، شراب، منشیات اور دیگر اشیاء کی ضبطی شامل ہیں کمیشن کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ریلیز کے مطابق لوک سبھا انتخابات کی 75 سالہ تاریخ میں یہ سب سے بڑی ضبطی ہے۔ریلیز کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 13 اپریل تک مجموعی طور پر

4650 کروڑ روپے ضبط کیے ہیں جن میں 39.395 کروڑ روپے کی نقدی، 3.489 کروڑ روپے کی شراب، 8.2068 کروڑ روپے کی منشیات، 1.562 کروڑ روپے کی قیمتی دھاتیں اور 9.241 کروڑ روپے کی نشہ آور اشیاء شامل ہیں۔پچھلے عام انتخابات کی پوری مدت کے دوران اس طرح کی ضبطی کی رقم 3475 کروڑ روپے سے کچھ زیادہ تھی۔ضبطی میں 45 فیصد منشیات اور الکحل شامل ہیں۔کمیشن نے کہا ہے کہ وہ منشیات کے خلاف کارروائی پر خصوصی توجہ دے رہا ہے۔گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے دوران اس طرح کی کارروائیوں میں 844 کروڑ روپے کی نقدی، 305 کروڑ روپے کی شراب، 1280 کروڑ روپے کی منشیات، 987 کروڑ روپے کی قیمتی دھاتیں اور 60 کروڑ روپے کی لالچ دینے والی اشیا ضبط کی گئیں۔راجستھان میں کل 778 کروڑ روپے ضبط کیے گئے ہیں، جس میں تقریباً 36 کروڑ روپے کی نقدی بھی شامل ہے۔اس کے بعد گجرات آتا ہے جہاں کل 605 کروڑ روپے ضبط کیے گئے ہیں، جس میں 55.6 کروڑ روپے کی نقدی اور 486 کروڑ روپے کی منشیات شامل ہیں۔تمل ناڈو میں 460 کروڑ روپے، مہاراشٹر میں 431 کروڑ روپے، پنجاب میں 311 کروڑ روپے، کرناٹک میں 281 کروڑ روپے، مغربی بنگال میں 220 کروڑ روپے اور اتر پردیش میں 141 کروڑ روپے کی نقدی اور سامان ضبط کیا گیا ہے۔کمیشن نے کہا ہے کہ یہ کامیابی جامع منصوبہ بندی، ایجنسیوں کی باہمی اور مربوط احتیاطی کارروائی، شہریوں کی شرکت اور ٹیکنالوجی کے اچھے استعمال کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔گزشتہ ماہ انتخابات کا اعلان کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) راجیو کمار نے پیسے کی طاقت کو آزاد اور شفاف انتخابات کی راہ میں چار چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا تھا۔مسٹر کمار نے کمشنروں گیانش کمار اور سکھبیر سنگھ سندھو کے ساتھ 12 اپریل کو تمام متعلقہ مرکزی مبصرین کے ساتھ 19 اپریل کو ہونے والی ووٹنگ کے پہلے مرحلے کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی تھی۔بحث کے اہم نکات میں سے ایک سختی، نگرانی اور تفتیش کا مسئلہ تھا تاکہ کسی لالچ سے پاک انتخابی عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔کمیشن نے فلائنگ اسکواڈ ٹیم کے سربراہ کو تمل ناڈو کے نیلگیرس میں پیش آئے تحقیقات کے ایک واقعہ میں ایک سرکردہ لیڈر کے قافلے میں شامل گاڑیوں کی چیکنگ میں غفلت اور امتیازی سلوک پر معطل کردیا۔جانچ میں سختی کی مثال دیتے ہوئے کمیشن نے کہا ہے کہ افسروں نے ایک ریاست کے وزیر اعلیٰ کے قافلے میں اور دوسری ریاست میں نائب وزیر اعلیٰ کی گاڑی کی جانچ کی ہے۔کمیشن نے کہا ہے کہ اب تک تقریباً 106 سرکاری ملازمین کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی گئی ہے۔ان افسران پر انتخابی مہم میں سیاستدانوں کی مدد کرتے ہوئے ضابطہ اخلاق اور ہدایات کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔اٹھارھویں لوک سبھا انتخابات کے لیے سات مرحلوں میں ووٹنگ کرانے کا کام جمعہ سے شروع ہو رہا ہے۔پہلے مرحلے میں 102 سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔لوک سبھا انتخابات کے ساتھ ساتھ اروناچل، آندھرا پردیش، اڈیشہ اور سکم قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات بھی کرائے جا رہے ہیں۔

آپ رہنماؤں کو جیل بھیجنے سے ان کے حوصلے مزید مضبوط ہوئے: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 15 اپریل (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا ہے کہ بھلے ہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کے حوصلے کو توڑنے کے لیے پارٹی کے اعلیٰ لیڈروں کے خلاف فرضی مقدمات درج کر کے انہیں جیل بھیج دیا، لیکن اس سے ان کے حوصلے مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

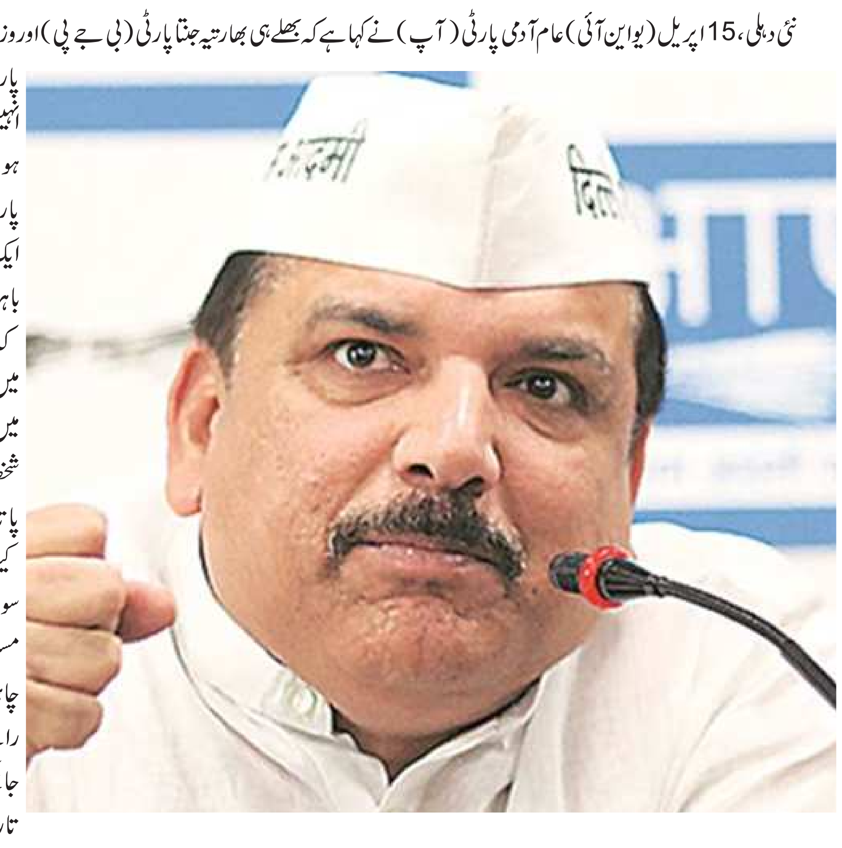

پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے پیر کو ایک ویڈیو جاری کر کے کہا کہ وہ پچھلے دس دنوں سے جیل سے باہر ہیں اور وہ بہت سکون سے سو رہے ہیں۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ وہ چھ ماہ جیل میں رہے۔اس دوران انہیں کچھ دن تنہائی میں رکھا گیا۔مسٹر مودی نے اگر مجھے یہ موقع نہ دیا ہوتا تو شاید میں اپنے آپ سے ملاقات نہیں کر پاتا۔ میں ان تمام عظیم شخصیات سے نہیں مل پاتا، میں ان تمام انقلابیوں سے نہیں مل پاتا جن کے بارے میں میں سنتا تھا، ان کی کہانیاں پڑھتا تھا کیونکہ جب انسان تنہائی میں ہوتا ہے تو اسے بہت کچھ سوچنے، سمجھنے اور غور کرنے کا موقع ملتا ہے۔"

مسٹر سنگھ نے کہا "میں وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے مجھے خود سے بات کرنے اور اپنے راستے کو مضبوط کرنے کا موقع دیا۔آج بہت سے میڈیم بیچے جاسکتے ہیں، لیکن تاریخ کبھی نہیں بکتی۔آپ جو کچھ کرتے ہیں تاریخ میں وہی درج ہوتا ہے۔"لوگ فیصلہ کریں گے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط"۔

کیجریوال کی درخواست پر ای ڈی کو سپریم کا نوٹس، اگلی سماعت 29 اپریل کو

نئی دہلی، 15 اپریل (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو وزیر اعلی اروند کیجریوال کی درخواست پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نوٹس بھیج کر اس سے جواب طلب کیا گیا ہے اس درخواست میں دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے، جس میں مبینہ طور پر دہلی ایکسائز پالیسی گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کے کیس میں وزیر اعلی کی گرفتاری کے عمل کو برقرار رکھا گیا ہے جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد مرکزی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کیا۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے وزیر اعلی کیجریوال کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل ابھشیک منوسنگھوی کی اس معاملے کی جلد سماعت کرنے سے متعلق درخواست کو مسترد کردیا۔ بنچ نے اس معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 29 اپریل کی تاریخ مقرر کی اور اس سے پہلے ای ڈی کو 24 اپریل تک اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔خیال رہے کہ ای ڈی نے مسٹر کیجریوال کو 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا اور اس اقت وہ عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ یکم اپریل کو کاویری باویجا کی خصوصی عدالت نے انہیں 15 دن کی عدالتی حراست میں بھیجنے کا

حکم دیا تھا۔ہائی کورٹ کی طرف سے ان کی درخواست مسترد ہونے کے بعد انہوں نے 10 اپریل کو سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی زیر قیادت بنچ کے سامنے سینئر وکیل مسٹر سنگھوی نے مسٹر کیجریوال کا موقف پیش کرتے ہوئے ان کی عرضی کو بہت اہم قرار دیا اور اس پر جلد سماعت کی درخواست کی۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں بنچ نے انہیں معاملے کی جلد سماعت پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔قابل ذکر ہے کہ 9 اپریل کو ہائی کورٹ کے جسٹس سورن کانتا شرما کی سنگل بنچ نے ای ڈی کی جانب سے وزیر اعلی کیجریوال کو گرفتار کرنے اور انہیں مرکزی تفتیشی کی تحویل میں دینے کے خصوصی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا۔ایجنسی نے ان کی درخواست (وزیر اعلیٰ کیجریوال کی) کو مسترد کردیا تھا۔ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے وزیر اعلیٰ کیجریوال کی گرفتاری اور نظر بندی کے معاملے میں مداخلت کرنے سے صاف انکار کردیا تھا۔ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے کہا تھا کہ ای ڈی کی طرف سے عدالت کے سامنے پیش کیے گئے دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم کیجریوال مذکورہ ایکسائز پالیسی بنانے کی سازش میں ملوث تھے انہوں نے (ملزم نے) اس جرم سے حاصل ہونے والی آمدنی کا استعمال کیا۔ سنگل بنچ نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ (کیجریوال) ذاتی طور پر اس پالیسی کو بنانے میں ملوث تھے اور مبینہ طور پر رشوت مانگنے میں بھی ملوث تھے۔اس سے قبل 3 اپریل کو ہائی کورٹ نے دونوں فریقین کے دلائل تفصیل سے سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔مسٹر کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی ایجنسی کے ذریعہ ان کی گرفتاری کے وقت پر سوال اٹھایا تھا۔انہوں نے الزام لگایا تھا کہ یہ (ان کی گرفتاری) جمہوریت، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور مساوی مواقع سمیت آئین کے بنیادی ڈھانچے کی خلاف ورزی× کرتی ہے۔اس لیے ان کی گرفتاری اور نظر بندی کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔ای ڈی نے مسٹر کیجریوال پر دہلی ایکسائز پالیسی کے ذریعے کروڑوں روپے کا ناجائز فائدہ حاصل کرنے اور ایک سازشی× ہونے کا الزام لگایا ہے۔مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے آبکاری پالیسی بنانے اور اس میں مبینہ بے ضابطگیاں کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کے الزام میں 17 اگست 22 کو مسٹر کیجریوال کے خلاف معاملہ درج کیا تھا، اسی بنیاد پر ای ڈی نے 22 اگست کو منی لانڈرنگ کا معاملہ درج کیا تھا۔ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ عام آدمی پارٹی کے سرکردہ لیڈران، دہلی کے وزیر اعلیٰ کیجریوال، سابق نائب وزیر اعلیٰ سسودیا، راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ اور دیگر نے غیر قانونی کمائی جمع کرنے کی "سازش" رچی تھی۔اس معاملے میں سپریم کورٹ نے 2 اپریل کو آپ کے رکن پارلیمنٹ مسٹر سنگھ کو راحت دی تھی۔عدالت عظمیٰ نے انہیں ضمانت کی اجازت دینے کے ساتھ ساتھ متعلقہ خصوصی عدالت کو بھی ضمانت کی شرائط طے کرنے کی ہدایت دی تھی۔عدالت عظمیٰ کے اس حکم کو دیکھتے ہوئے راؤز ایونیو میں واقع کاویری باویجا کی خصوصی عدالت نے 3 اپریل کو تہاڑ جیل سے ان کی مشروط رہائی کا حکم دیا اور اسی دن کی رات انہیں جیل سے رہا کر دیا گیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

آئین کی طرف آنکھ اٹھانے والوں کی آنکھیں نکال دیں گے دلت، پسماندہ اورغریب: لالو

پٹنہ،15 اپریل (اسٹاف رپورٹر) راشٹریہ جنتادل (آرجے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پرآئین کو تبدیل کرنے کا الزام لگایا اور خبردار کیا کہ اگر وہ آئین کو دیکھیں تو بھی دلت، پسماندہ اور غریب سب اکٹھے ہوجائیں گے اور ان کی آنکھیں نکال لیں گے۔مسٹر یادو نے پیر کو مائیکرو بلاگنگ سائٹ ایکس پر لکھی ایک پوسٹ میں کہا، بی جے پی کے سینئر لیڈر مسلسل آئین کو تبدیل کرنے اور اسے ختم کرنے کا دعویٰ کررہے ہیں،لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے بجائے وزیراعظم اور ان کے اعلیٰ ترین لیڈران لیڈر انعام کے طور پر الیکشن لڑوا رہے ہیں۔ یہ بی جے پی والے کیا چاہتے ہیں؟"انہیں آئین، دلتوں، پسماندہ طبقات، قبائلیوں اور غریبوں سے کیا مسئلہ ہے؟"آرجے ڈی صدر نے کہا کہ آئین میں تبدیلی کر کے وہ اس ملک سے مساوات، آزادی، بھائی چارے، سماجی انصاف اور ریزرویشن کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔وہ لوگوں کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آرایس ایس) اور سرمایہ داروں کا غلام بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کوئی آئین کی طرف دیکھتا ہے تو اس ملک کے دلت، پسماندہ اور غریب عوام اجتماعی طور پر اس کی آنکھیں نکال لیں گے۔مسٹر یادو نے کہا،وہ بار بار آئین کو تبدیل کرنے کی بات کر کے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ ہمارا آئین بابا صاحب امبیڈکر نے لکھا ہے،کسی اور بابا نے نہیں۔جمہوریت میں یقین رکھنے والے اس ملک کے انصاف پسند، امن پسند اور دلت پسماندہ لوگ آپ کو آپ کے مرتبے تک پہنچائیں گے۔آپ کون ہوتے ہیں آئین کو بدلنے والے؟

فوقانیہ ومولوی امتحانات 2024 کے امیدوار اسکروٹنی کیلئے 30 اپریل تک درخواست کریں: عبدالسلام انصاری

طلبا وطالبات صرف دو مضامین کیلئے ہی آن لائن درخواست کریں: ڈاکٹر محمد نور اسلام

پٹنہ مورخہ 15 اپریل 2024ء۔ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے ایڈمنسٹریٹر جناب سنیل کمار وسکریٹری جناب عبدالسلام انصاری مدرسہ بورڈ کے مشترکہ حکم کے مطابق طلبا طالبات وگارجین حضرات کو اطلاع دی ہے کہ درجہ فوقانیہ ومولوی امتحانات 2024 کے نتائج مورخہ۔13 مارچ 2024 کو جاری کئے جاچکے ہیں۔جو طلبا وطالبات جاری شدہ نتائج سے مطمئن نہیں ہیں، انہیں اپنے نتیجہ پر شبہ ہے یا ان کا نتیجہ امید کے برعکس ہے تو وہ اسکروٹنی کے لیے مورخہ۔ 18-04-2024 سے 30-04-2024 تک لازمی طور پر دفتر مدرسہ بورڈ کے ویب سائٹ www.bsmeb.org پر موجود Fauquania &Moulvi Scrutiny Form 2024 لنک پر صرف دو مضامین کے لیے ہی آن لائن درخواست دے سکتے ہیں، درخواست فیس فی سبجکٹ 200 روپئے آن لائن ادا کرنی ہوگی۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام کنٹرولر آف اکزامنیشن نے مزید بتایا کہ اسکروٹنی کیلئے آن لائن درخواست کے دوران طلبا وطالبات سے متعلق جو اطلاعات مانگی جارہی ہے اسے درج کر فارم پر کرنا یقینی بنائیں۔آن لائن فراہم کرائے گئے اطلاعات کی بنیاد پر ہی اسکروٹنی کی کارروائی کی جائے گی اور ایسے امیدواروں کے نتائج دوبارہ شائع کئے جائیں گے۔دریں اثنا یقینی طور پر متعینہ تاریخ کے درمیان اسکروٹنی کیلئے آن لائن فارم بھریں دوبارہ موقع نہیں دیا جائے گا۔

جھارکھنڈ میں سڑک حادثے میں تین افراد ہلاک، نو زخمی

رانچی، 15 اپریل (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے رانچی میں رتو کے کٹھینڈ کے شیو مندر کے قریب چیتی چھٹھ پوجا کے آخری دن چھٹھ پوجا کرنے جارہے لوگوں سے بھرا آٹو ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا، جس میں تین لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 9 دیگر کی موت ہوگئی۔زخمی ہوگئے۔پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ مرنے والوں میں دو خواتین اور ایک 12 سالہ لڑکی شامل ہے جبکہ نو افراد زخمی ہوئے ہیں۔زخمیوں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ راجیش ساہو اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ ایک آٹو (چھوٹا ہاتھی) میں راوی اسٹیل کے قریب رتو چٹی تالاب میں ارگھیا پیش کرنے جارہے تھے۔اسی دوران حادثہ پیش آیا۔

بی جے پی کے دھنباد کے امیدوار نریندر مودی کے اعلان کا پر کھرا اترتے ہیں یا نہیں: سریو رائے

رانچی، 15 اپریل (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اور ایم ایل اے سریو رائے نے کہا کہ میں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے اعلان کردہ دھنباد لوک سبھا امیدوار ڈھولو مہتو کے بیٹے پرشانت کمار کی طرف سے خریدی گئی تقریباً 2.06 کروڑ روپے کی زمین کی تفصیلات 10 اپریل 2024 کو عام کردیا ہے۔مسٹر رائے نے آج کہا کہ اس کے علاوہ پرشانت کمار کے گووند پور علاقہ کے تماڈا موضع میں اکاؤنٹ نمبر 83، 97 اور 110 کے 11 پلاٹ خریدنے کے شواہد سامنے آئے ہیں، جن کا کل رقبہ ایک ایکڑ 49 ڈسمل ہے۔گووند پور علاقے میں زمین کی خریداری کے لیے حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کم از کم ریٹ کے مطابق ان پلاٹوں کی قیمت 50 لاکھ روپے سے زیادہ ہونے کا اندازہ ہے۔سرکل آفس میں دائر زمین کی خریداری اور میوٹیشن اور ٹرانسفر کیس نمبر 8905/2021-2022 اور اس اجتماع میں ادا کیے گئے کرایہ کی تفصیلات منسلک ہیں۔مسٹر رائے نے کہا کہ بی جے پی کے وہ لیڈر جو مجھے مشورہ دے رہے ہیں کہ میں اپنی معلومات اپنے پاس رکھوں، انہیں اپنے ذرائع سے ان تفصیلات کے حقائق اور سچائی کی جانچ کرنی چاہئے۔اس کے بعد انہیں اپنی رائے دینا چاہئے کہ کیا بی جے پی کے ایسے امیدوار وزیراعظم نریندر مودی کے اعلان کے امتحان میں کھرے اترے ہیں یا نہیں؟ اس کے علاوہ میرے پاس اس اعلان کردہ بی جے پی امیدوار اور اس کے اہل خانہ کے ذریعہ خریدی گئی بے نامی غیر منقولہ جائیدادوں اور کمپنیوں کے ناموں کی تفصیلی تفصیلات بھی ہیں۔مسٹر رائے نے کہا کہ یہ کمپنیاں دو سال پہلے دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گئی تھیں۔گزشتہ 4 سالوں میں ان کمپنیوں میں بے پناہ غیر منقولہ جائیدادیں خریدی گئی ہیں جن میں پلاٹ، تعمیر شدہ ڈھانچے اور ہارڈ کوک انڈسٹری کی مشینری، فلاور مل وغیرہ شامل ہیں۔ان میں سے بہت سے پلاٹ گووند پور علاقے کے تماڈا موضع میں واقع ہیں۔یہ کمپنیاں اب بھی رجسٹرار آف کمپنیز کے دستاویزات میں نظر آتی ہیں اور جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس بھی ادا کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان غیر منقولہ اثاثوں کی مالیت ان کے کل قابل ٹیکس اثاثوں کی مالیت سے بہت زیادہ ہے۔ایسے افراد اور کمپنیوں کے بارے میں موصول ہونے والی معلومات کو سرکاری دستاویزات کے ساتھ ملانے کے بعد، میں جلد ہی اسے بی جے پی لیڈروں کی معلومات کے لیے عام کروں گا، تاکہ وہ اپنے علم میں اضافہ کر سکیں اور اپنے ضمیر کو جگا سکیں۔مسٹر رائے نے کہا کہ یہ کیس غیر متناسب اثاثوں کی ٹھوس مثالیں ہیں۔

شاہ کا تری پورہ کے لیے جامع ترقیاتی منصوبے کا وعدہ

اگرتلہ، 15 اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آئندہ پارلیمانی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جیت کا دعویٰ کرتے ہوئے پیر کو تری پورہ کے لیے ایک جامع ترقیاتی منصوبے کا وعدہ کیا۔شاہ نے یہ بات ضلع اناکوٹی کے کمارگھاٹ میں بی جے پی امیدوار کریتی دیوی دیوورمن کے حق میں پہلی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا-مارکسسٹ (سی پی آئی-ایم) اور کانگریس دونوں پر ریاست میں قبائلیوں کی پسماندگی کے لیے تنقید کی۔

اعلان داخلہ

مدرسہ اصلاح المسلمین، پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ بہار

(اصلاح المسلمین اسٹڈی سینٹر، پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ بہار)

سیشن: 1445-46 / 2024-25 کے لئے داخلہ جاری ہے۔مدرسہ میں دو طرح سے تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔

مدرسہ کے طلبہ کے لئے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم (CBSE CURRICULUM) کا بھی انتظام ہے۔مدرسہ کے طلبہ کو میٹرک اور انٹر میڈیٹ کرانے کا نظام بھی مدرسہ کی جانب سے گزشتہ سال سے ہی کیا جاچکا ہے۔

مدرسہ میں داخلہ کی تاریخ 10 رشوال المکرم 1445ھ مطابق 20 اپریل 2024ء بروز سنیچر تا 12 شوال المکرم 1445ھ مطابق 22 مئی 2024ء سوموار مقرر کی گئی ہے۔خواہش مند طلبہ مقررہ تاریخ میں اپنی درخواست لے کر داخلہ امتحان میں شریک ہونے کی زحمت کریں۔درخواست کے ساتھ I.D Proof اور اس سے قبل جہاں تعلیم حاصل کررہے تھے وہاں کی T.C چار عدد پاسپورٹ سائز اپنی رنگین فوٹو اور رہائشی سرٹیفکیٹ (Residental Certificate) اپنا/ والد/ گارجین کا آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی لانا ضروری ہے۔طلبہ کے لئے مدرسہ کی جانب سے طعام وقیام، علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ سابقہ نصاب تعلیم میں جہاں دینی علوم کے ساتھ کچھ عصری علوم داخلہ نصاب تھے۔سال گذشتہ سے ہی عصری علوم کو ساتھ میں مکمل طور پر شامل کرلیا گیا ہے۔

اسکول، کالجز ودرس نظامیہ کے طلبہ کے لئے دینیات کا Distance Mode میں مختصر کورس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔خواہش مند طلبہ شرائط پوری کرنے کی صورت میں اس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

نوٹ:- جن طلبہ کو حاضری دینے کا وقت نہیں ہے وہ Distance Mode میں فاصلاتی کورس میں داخلہ لے کر اپنی تعلیم مکمل کرسکتے ہیں۔

رابطہ کرنے/ داخلہ لینے کے لئے درج ذیل نمبر پر کال/فون کریں۔ Telegram Mob: 9801038453

SCHOLARSHIP UPTO 100%
Helpline 8010-786-787
RMECT ESTD.-2005 RoseMine EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST We Have A Dream to Educate You...
REGD. BY : INDIAN TRUST ACT. 1882 (GOVT. OF INDIA)
روزمائن
रोजमाईन
www.rosemine.in
roseminegroup@gmail.com
/rosemineofficial
आपके 100% तक कॉलेज फीस की जिम्मेदारी ट्रस्ट की है। हमारे मिशन 'संकल्प' में शामिल हों।
AFTER INTERMEDIATE (12th)
TECHNICAL PROGRAME BE/B.TECH - 4 YEARS — ALMOST ALL BRNACH
PARA-MEDICAL 3 YEARS DEGREE PROGRAM 4 YEARS — ALMOST ALL BRNACH
MANAGEMENT PROGRAM 2/3 OR 5 YEARS — B.COM / BBM / BBA / MBA INTEGRATED / BHM (HOTEL MANAGEMENT)
OTHER PROGRAM 2/3 OR 4/5 YEARS — B.SC. AGRICULTURE / INTEGRATED LLB (5 YEARS LLB) / BCA / FASHION DESIGNING / PHYSIOTHERAPY
AFTER MATRICULATION (10th)
TECHNICAL PROGRAM POLYTECHNIC 3 YEARS — ALMOST ALL BRNACH
PARA-MEDICAL 2-3 YEARS DEGREE PROGRAM 3 YEARS — ALMOST ALL BRNACH
AFTER GRADUATION
TECHNICAL PROGRAM — MBA / MCA / M.TECH (ALL BRANCHES) M.COM / PGDM
OTHER PROGRAMM — LLB/B.ED./ B.PED
MEDICAL PROGRAMME
BDS, BAMS, BUMS (With Eligibility of NEET)
BNYS, PHARM.D (No NEET Eligibility Required)
AWAIS AMBER NATIONAL CAREER COUNSELOR & CHAIRMAN ROSEMINE
REG. OFF. (PATNA) : OPP. NEW PASSPORT OFFICE, ASHIANA DIGHA ROAD, NEAR KOTAK MAHINDRA BANK & ATM BUILDING, PATNA, (BIHAR) 9204-786-787

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH سونے اورچاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس Khazana JEWELLERS
प्रो0 मो0 साबिर मो0 यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اورچاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اوروزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
راجدھانی جوئیلرس
Deals In: 916,22 ct. Gold & Sliver, Ornaments
SABZIBAGH,PATNA-04 8789385409,9798231131

KOHINOOR Jewellers
مالکان محمد رضی محمد ارشد
سونے اورچاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377 M.9661960604
SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴